برف کی مانند ایک سفید کبوتر کے پروں پر

ON THE WINGS OF A SNOW-WHITE DOVE

آئیں اپنے سروں کو جھکائیں۔

پیارے خُداوند، آج رات ہم خُداوند یسُوع کی آمد کے وعدے کیلئے تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں، جہاں ہم ایک عظیم میٹنگ میں ملیں گے جہاں اِن گیتوں اور خوشیوں کا، کبھی اختتام نہ ہوگا، اور ہم کبھی نہ ختم ہونے والے- والے زمانوں میں تیری تعریف کریں گے جو آنے والے ہیں۔ ہم آج رات کی عبادت پر تیری برکات مانگتے ہیں۔ ہم اِس ٹیبرنیکل پر، اِس کے اسٹاف پر، اِس کے پاسٹر حضرات پر، اِس کے کارکنوں پر، معاون پاسٹر حضرات، اور تمام پر برکات مانگتے ہیں۔

(2) اے خُداوند، ہم اِن لوگوں پر تیری برکت مانگتے ہیں، جو میلوں دور سے اِس میٹنگ میں آئے ہیں، اور جب کہ یہ واپس اپنے گھروں کو جا رہے ہیں تو اپنا رحم والا ہاتھ اِن پر رکھنا۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔ ہونے دے ہم اِس جگہ پر کئی بار مل پائیں جو خُدا کا گھر کہلاتا ہے، تا کہ عبادت کریں۔ اے خُداوند، اُن لوگوں کو بھی برکت دے جو آج رات، ٹیلی فون کے وسیلے سُن رہے ہیں۔ آج رات، ہونے دے کہ ہر غیر نجات یافتہ شخص یسُوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرے؛ تمام بیماروں کو اور روگیوں کو تندرست کرنا، اے باپ، تیرا خادم خدمت کیلئے حاضر ہے، یسُوع کے نام میں۔ آمین!

(3) خُداوند آپ میں سے ہر ایک کو برکت دے۔ آج رات یہاں ہونا بڑا پُر مسرت ہے۔ میں جیسے ہی اندر آیا تو بھائی ایرنی اپنے گیت کا آخری حصہ گا رہے تھے، جو یوں تھا کبوتر کے پروں پر۔ یقیناً خوبصورت نظم تھی، یقیناً خوبصورت تھی، اور میں- میں جانتا ہوں کہ یہ بروقت ہے۔ پس اب، ہم بہت ہی شکر گزار ہیں۔

(4)اور آپ تمام لوگ جو آج رات مُلک بھر میں سُن رہے ہیں، میری خواہش تھی کہ آپ یہاں صرف اِس انتظار کو دیکھتے ،لوگوں کے چہروں پر توقعات ہیں اور آج رات یہ اِس عمارت میں جمع ہوئے ہیں؛ اور ایک شاندار وقت گزار رہے ہیں۔

(5)ہم بھائی جیک مُور،اور بہن مُور کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں،اور بھائی نولن، بھائی بوٹلیر، بھائی براؤن، اِن تمام معاون لوگوں کا، سارے ٹیبرنیکل،اور تمام اسٹاف کا بھی، جنھوں نے ہمیں پھر دعوت دی ہے۔

(6)یہ ایک......واقعی......ایک قسم سے......اِسے اتفاق نہیں کہہ سکتا، یہ تو براہِ راست خُدا کا ہاتھ ہے جس نے یہ کام کیا ہے۔ یہاں ایک بھائی ہے جس نے کچھ عرصہ پہلے، اِس بات کے وقوع ہونے کے متعلق خواب دیکھا تھا، کہا میں ''سفید پتلون کا جوڑا پہنے،اور انڈین موکاسین جوتے پہنے ہوئے کھڑا تھا'' اور یہ بالکل ویسے تھا جیسے میں کھڑا ہوا تھا جب میں نے بھائی جیک کو عبادت کیلئے بلایا تھا، بالکل اُسی طرح،(کارسن،کلراڈو میں)انڈین موکاسین جوتے اور سفید لیوی پتلون پہنے ہوئے تھا؛ بھائی لیو، اگر آپ سن رہے ہیں،تو میں نے آپ سے کچھ منٹ بات کی تھی۔ پس ٹھیک یہاں، جب میٹنگ کا آغاز ہوا تھا۔

(7)اب یہ اتوار کی رات ہے؛ میں جانتا ہوں آپ میں سے بہت سے لوگ گھر جانے کیلئے پوری رات گاڑی چلائیں گے،آپ میں سے کچھ لوگ صبح گاڑی چلائیں گے۔ مجھے اگلے دو روز گاڑی چلانی ہے۔اور اِسلیئے ہم۔ ہم آپ کو زیادہ دیر نہیں روکیں گے۔اور میں نے اِسے پرانے وقت کی رات کی طرح بنانے کی کوشش کی ہے، ایسی رات جب بھائی براؤن، اور بھائی جیک، اور ہم سب برسوں پہلے بیماروں کیلیئے دُعا کیا کرتے تھے، بیماروں کیلیئے اُسی طرح دُعا کریں گے جیسے ہم نے اُس وقت کی تھی۔

(8)اب، کیا آپ مجھے وہاں ٹھیک پیچھے سن سکتے ہیں؟ میں نے اِن مائیکوں کو تھوڑا نیچے کر رکھا ہے کیونکہ میرا گلا خراب ہے۔

(9)اور اِسلیئے میں چاہتا ہوں......بس تھوڑا سا، یہ واقعہ رونما ہوا ہے۔ کیونکہ، وہ تھوڑی دیر پہلے مجھے بتا رہے تھے کہ ایک بھائی تھا، شاید وہ آج رات عبادت میں موجود ہے، جو ابھی تنظیمی گروہ سے نکل

کر آیا ہے؛ شریو پورٹ میں آیا تھا، جو اِس پیغام کے متعلق سننا چاہتا تھا۔ اور وہ الجھن میں پھنس گیا تھا، وہ نہیں جان پایا تھا کہ وہ کہاں تھا، اسلیئے وہ شہر میں چلا گیا۔ اُس نے لوگوں کو اکھٹا ہوئے دیکھا، تو اُس نے پوچھا،''کیا یہاں پر بلی برینہم منادی کرنے والا ہے؟''

(10) اُس نے کہا،''نہیں، یہاں پر بلی گرام ایک-ایک فلم کے ذریعے- ذریعے منادی کرنے والا ہے۔''

(11) اُس نے کہا،''اچھا، میں معافی چاہتا ہوں، میں- میں غلط جگہ پر آ گیا ہوں۔''

(12) اُس نے کہا وہ اوپر آیا، اُس نے کہا،''اے خُداوند، اب میں کہاں جا سکتا ہوں؟'' اُس نے بتایا کہ اُس نے اُس مین سڑک پر چلنا شروع کر دیا۔ میں نہیں جانتا تھا کہ یہ کیا تھا، اور وہاں آخر میں ایک بہت بڑا چرچ تھا۔ ٹیکساس اسٹریٹ۔ اور وہاں چرچ کے اوپر ایک بہت بڑی سفید صلیب تھی۔ کہا بس خُداوند نے اُسکو بتایا، کہا،''بس چلنا جاری رکھ۔'' کہا...... جب وہ وہاں پر، پہنچا...... کہا،''اچھا، اُسے یہیں کہیں ہونا چاہیے، اور وہاں اردگرد بہت سی کاریں کھڑی تھیں۔'' اور کہا،''ایک دُلہا اور ایک دُلہن چرچ سے باہر آ رہے تھے۔'' وہاں ایک شادی تھی، یہ آخری رات تھی، میں نے اُنھیں باہر آتے دیکھا۔ خُداوند نے کہا،''اب، یہی وہ ہے۔ تُو تنظیمی گروہ سے نکل کر دُلہن میں آ رہا ہے، تا کہ دُلہا کیساتھ جائے۔'' سمجھے؟ سمجھے؟

(13) میں سڑک پر آتے ہوئے، اپنی بیوی سے ذکر کر رہا تھا، کہ کیسے چاند اور ستارے ٹھیک صلیب کے اوپر لٹک رہے تھے، جیسے کہ ہمیں اس میں منتقل کر دیا گیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ میں اسطرح ان چھوٹی چیزوں کو دیکھتا ہوں، شاید میرا ایمان اور میری خدمت خُدا میں میرے لئے اعزازی ہے۔

(14) آج رات میں سوچ رہا تھا، ٹیوسان میں، ایسا ہوا تھا وہ وکٹر لی ڈوکس تھا، وہ فرنچ مین تھا...... وہ اصل فرنچ مین تھا۔ مجھے یقین ہے کہ میں کسی روز آپ کو بتا رہا تھا، جب میں بول رہا تھا، اور تنظیمی گروبندی کو اصل مسیحیت سے الگ کر رہا تھا...... اور ایک شخص مجھ سے...... اِس بارے میں مختصر سی گفتگو کر رہا تھا، وہ ایک مشہور تنظیمی پنتی کاسٹل چرچ سے تھا۔

(15) اور یوں ڈینی ہنری، میرا خیال ہے وہ کسی مووی اسٹار کا کزن یا کوئی رشتے دار ہے، اور وہ

ایک بپٹسٹ تھا؛اور وہ پلیٹ فارم پر بھاگتا ہوا آیا،اور اپنے بازوں میرے گرد ڈالے اور کہا،''بھائی برنہم، میں امید کرتا ہوں یہ بات کوئی گستاخانہ نہیں ہے، بلکہ یہ مکاشفہ کا تیئس واں باب ہے۔''اور جب اُس نے کچھ اور کہنا شروع کیا، تو اُس نے غیر زبان میں بولنا شروع کر دیا۔

(16) اور یہ، تین فرنچ لوگ تھے......اور ایک فرنچ عورت، (جو بڑی، اور بھاری بھرکم خاتون، اور مکمل سیاہ رنگ کی تھی، جو لوزیانہ سے تھی، ہوسکتا ہے کہ آج رات وہ یہاں بیٹھی ہو) کاغذ کے ایک ٹکڑے پر لکھا، جو اُس نے کہا تھا۔ پھر وکٹر لی ڈوکس نے، جو ایک خادم تھا، بالکل وہی بات لکھی؛ اور وہ تحریروں کا موازنہ کر رہے تھے، یا کرنے جا رہے تھے۔ ایک ہلکے سر والا (ہلکے رنگ کے بالوں والا آدمی) پیچھے کھڑا ہو گیا، وہاں پیچھے تھا جتنا کہ وہ ہوسکتا تھا، چلتا ہوا آیا، اور وہ اُن تحریروں کو دیکھنا چاہتا تھا۔ وہ یو این میں فرنچ زبان کا مترجم تھا۔ اور وہ تینوں تحریریں ایک جیسی تھیں۔

(17) اور تحریر میں یہ لکھا تھا:

چونکہ تُو نے اِس مشکل راستے کا انتخاب کر لیا ہے......تُو نے اِسے چنا ہے، تُو نے اِسے چن لیا ہے......تُو نے اپنے انتخاب کے وسیلہ اس کا چناؤ کر لیا ہے۔

بیشک، ہم یہ جانتے ہیں۔ موسیٰ کو اپنا انتخاب کرنا تھا۔ کہا:

یہ درست اور ٹھیک راستہ ہے، کیونکہ یہ میرا راستہ ہے۔

اور تُو نے کیسا- کیسا جلالی راستہ اپنا لیا ہے!

کہا:

کیونکہ اِسکی بدولت، آسمان کا ایک بڑا حصہ تیرا منتظر ہے۔

اور اس میں وہ خود ہے جو بنائیگا، اور الٰہی محبت میں عظیم فتح، وقوع میں لائے گا۔

(18) تمام تینوں تحریریں ایک جیسی تھیں۔ میں نے سوچا کہ وہ میری بائبل میں آج رات موجود ہیں، (میں نے اس میں دیکھا، لیکن میں نے یہ وہاں نہیں پائیں)، یہ اُس کی اصل کاپی تھی۔

(19) ڈینی ہنری کو معلوم نہیں......جیسے مجھے، وہ مشکل سے اچھی انگلش جانتا ہے، فرنچ کو تو چھوڑ دیں۔ اگر اِس میں دھیان دیں، تو یہ بالکل فرنچ زبان کی طرح ہے، وہ فعل کو متعلق فعل سے پہلے رکھتے

ہیں۔اوراُن تینوں کا ترجمہ بالکل ایک جیسا تھا۔

(20) ڈینی ہنری، کچھ عرصہ پہلے، اُس نے بنایا...... ہوسکتا ہے کہ ڈینی آج رات سن رہا ہوں۔ وکٹر لی ڈوکس شاید ہو، کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ وہ ٹیوسان میں ہے۔اورآپ جو ٹیوسان چرچ،ٹیبر نیکل میں ہیں، ٹیوسان ٹیبر نیکل جہاں بھائی گرین پاسٹر ہیں؛ بھائی وکٹر لی ڈوکس، جیسا کہ میں سمجھتا ہوں ایونیو پارک کے آخری حصہ میں ٹھیک سائبانی میٹنگ میں ہے جہاں ہائی وے80 میں چلتا ہوا، اِس طرف آرہا ہے۔اور اگر آپ وہاں کل رات یا اُس سے اگلی رات ہوں، جتنا وقت بھی وہ وہاں ہوگا، جاکراُسے سنیں؛اور ڈینی بھی اُس کے ساتھ ہوسکتا ہے۔اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آج رات وہ ٹیبر نیکل میں یہ سن رہے ہوں،مگر میں نہیں جانتا۔

(21) ٹھیک اِس کے بعد ڈینی یروشلیم گیا،اور کہا کہ وہ تختے پر قبر میں لیٹا تھا......اُس چٹانی بورڈ پر جس پر یسُوع کو رکھا گیا تھا،یعنی اُس کے جی اُٹھنے سے پہلے اُس کی لاش کو رکھا گیا تھا۔اوراُس نے کہا، ''اچانک سے اُسکے ذہن میں آیا؛اور کہا کہ وہ باہر دوڑا،اور رونے لگا،اور وہ چلتا ہوا باہر نکل گیا۔اور اُسے آگاہی ہوئی......وہ ایسا آدمی ہے جو پتھروں سے چیزیں بناتا ہے؛ میرا مطلب ہے، پتھروں کو تراشتا ہے۔اُس نے کہاوہ وہاں بھی گیا جہاں وہ کہتے ہیں کہ صلیب کو گاڑھا گیا تھا،اور وہ اترا......اور چٹان سے ایک چھوٹا سا ٹکڑا توڑ لیا......اوہ، جیسے ایک انچ اسکوائر، یا کچھ ایسے ہی؛اوراُسے اپنی جیب میں رکھ لیا،اور متاثر ہوکر اُسے گھر لے آیا۔

(22) جب اُس نے ایسا کیا،توکسی چیز نے اُس سے کہا،''اُس میں سے بٹنوں کا ایک جوڑا بھائی برینہم کیلئے بنا۔''پس اُس نے اِسے تیزاب میں ڈال دیا،اور اِس کا رنگ ایک عام چونا پتھر دِکھنے والے پتھر سے ایک خونی پتھر دِکھنے والے پتھر میں تبدیل ہوگیا۔اوراُس نے آستین کے بٹن بنائے۔

(23) اور جب اُس نے وہ مجھے دیئے،تو اُس نے اِس پر دھیان نہیں دیا،لیکن ٹھیک دونوں بٹنوں کے درمیان سے ہوتے ہوئے، ایک تنگ پٹی تھی۔آج رات میں نے اُنکو پہن رکھا ہے،تا کہ بیماروں کیلئے دُعا کروں۔دیکھیں، ایک-ایک خونی رنگ کا پتھر، جیسے کہ خون کی بوند ٹپک رہی ہو؛اوراُس کے ساتھ ہی سیدھی، تنگ سی پٹی ہے۔ٹھیک ویسے ہی جیسے اپنی نبوت میں کہا تھا،''سیدھا اور تنگ راستہ

ہے''؛ دیکھیں، نبوت میں ایسا ہی تھا۔ میں نے اُسے یہ دِکھایا۔

(24) ڈینی، اگر آپ سن رہے ہیں، آپ یا بھائی لی ڈوکس، یا دونوں میں سے کوئی بھی، آج رات پرانی طرز کی رات ہوگی جبکہ ہم بیماروں کیلئے دُعا کریں گے۔ میں اِس سیدھے، اور تنگ راستے میں، اپنے خُداوند یسُوع مسیح کے ساتھ چلنے کیلئے خوش ہوں، جو کہ انجیل کا راستہ ہے، اور کلام کا راستہ ہے۔

(25) خُدا آپ سب کو برکت دے۔ اب، آپ سے باتیں کرنا بڑا اچھا لگتا ہے، میں کافی دیر تک آپ سے بات کروں گا اور میں آپ کو کافی دیر تک روکوں گا۔ بلی نے بتایا ہے کہ تقریباً کوئی تین یا چار سو کے قریب لوگ ہیں جن کیلئے دُعا کرنی ہے، اسلیئے مجھے اپنے پیغام کے ساتھ جلدی کرنی ہوگی جتنی جلدی ممکن ہوسکتا ہے، اور پھر بیماروں کیلئے دُعا کرنی ہے۔

(26) اب دیکھیں، ایری زونا میں لوگوں کیلئے، اگلے ہفتے کی رات، ہم اِس بات کو پورا کررہے ہیں (اُس شہر کا نام کبھی یاد نہیں رکھ سکتا) یوما، ایری زونا، بینکوٹ میں۔ پس پھر، کیلی فورینا میں، اور ٹھیک اتوار کی صبح کو، لوس اینجلس اور اُن جگہوں پر ہونگے جہاں جانے کیلئے بتایا گیا ہے۔

(27) آج رات، میں پاک کلام میں سے ایک متن لینا چاہتا ہوں۔

(28) اتفاق سے، آج میں کیفے ٹیریا، مورسن کے کیفے ٹیریا میں بیٹھا ہوا تھا؛ بھائی جیک، اُسکی بیوی، میں اور میری بیوی وہاں تھے۔ ہم مورسن کے کیفے ٹیریا میں اکیساتھ تھوڑا سا وقت گزارنے کیلئے گئے تھے، ہم باہر نہیں گئے تھے، خواتین پہلے کبھی ایک ساتھ نہیں ملیں تھیں۔ ایک جوان شخص چلتا ہوا میرے پاس آیا، اُس کا نام گرین تھا، وہ بھائی پیری گرین کا والد تھا۔ اور اُس نے کہا،'' آپ جانتے ہیں، بھائی برنہم، اُس رات آپ 'جونی پن' کے بارے بات کررہے تھے۔'' یہ دراصل ایک...... یہ کیا ہے؟ بوبی پن۔ اُس نے کہا،'' آپ کسی 'جونی پن' کے متعلق بات کررہے تھے؛'' اُس نے کہا،'' میں نے آپ کیلئے ایک جونی پن لی ہے۔'' اُس نے مجھے وہ دی۔

(29) اب یہ ایک ''جونی پن ہے،'' خواتین، یہ بالوں میں کام نہیں کریگی۔ ایک ''جونی پن،'' اُس نے کہا۔ کہا وہ اِسکو برسوں سے، اپنی بائبل کے صفحوں کو گرفت میں رکھنے کیلئے استعمال کررہا ہے۔ اسلیئے اُس نے کہا،'' میں آپ کو ایک اصل 'جونی پن' دونگا۔'' اسلیئے، بھائی گرین، اگر آپ یہیں کہیں

ہیں یا سن رہے ہیں، تو یہ ''جونی پِن'' بہترین ہے، صرف اِسے پکڑے رہیں۔

(30) اب ہم براہ راست کلامِ مقدس میں جانا چاہتے ہیں۔ اور میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ زبور 55، اور اِسی طرح متی 3 نکالیں۔ اور آج رات میرا موضوع بھائی ایرنی والا موضوع ہے: برف کی مانند ایک سفید کبوتر کے پروں پر۔ اب، میں تمام نوٹس اور حوالہ جات کو لے نہیں پاؤں گا جو میرے پاس ہیں، اسلیئے میں اُن میں سے کچھ کو چھوڑ دوں گا، کیونکہ میں نے پیغام کا وعدہ کیا ہے۔

(31) خُداوند کی مرضی سے، اگلے ہفتے کی رات یوما کیلیئے، میں اِس بات پر کلام کرنا چاہتا ہوں: اُٹھائے جانے کیلیئے شرائط، اگر خُداوند نے چاہا۔

(32) زبور 53 میں...... میں آپ سے معافی چاہتا ہوں، زبور 55۔

کان لگا...... (معاف کرنا؟ 55، جی ہاں، جناب۔)

اے خُدا، میری دُعا پر کان لگا؛...... اور میری مِنت سے منہ نہ پھیر۔

میری طرف متوجہ ہو، اور مجھے جواب دے: میں غم سے بے قرار ہو کر، کراہتا ہوں؛

دشمن کی آواز سے، اور شریر کے ظلم کے باعث: کیونکہ وہ مجھ پر بدی لادتے، اور قہر میں مجھے ستاتے ہیں۔

میرا دِل مجھ میں بیتاب ہے: اور موت کا ہول مجھ پر چھا گیا ہے۔

خوف اور کپکپی مجھ پر طاری ہے، ہیبت نے مجھے دبا لیا ہے۔

اور میں نے کہا، کاش کہ کبوتر کی طرح میرے پر ہوتے! تو میں اُڑ جاتا، اور آرام پاتا۔

پھر تو میں دور نکل جاتا، اور بیابان میں بسیرا کرتا۔ سِلاہ۔ (سِلاہ کا مطلب ہے'' آمین۔'')

(33) داؤد، وہ بیابان سے محبت کرنا والا تھا، جب وہ پریشان ہو گیا اور لوگ اُس کا یقین نہیں کر رہے تھے، اور دشمن اُس پر چڑھ آئے تھے، تو اُس نے کہا،'' کاش کہ کبوتر کی طرح میرے پر ہوتے، تو میں بیابان میں اُڑ جاتا اور وہیں بسیرا کرتا۔'' کتنی ہی بار میں نے ایسا سوچا ہے! کاش میں اپنی بندوق دیوار سے اُتار کر، اور اپنا کیمپ بیگ لیکر، بیابان میں چلا جاتا اور دوبارہ کبھی نہ لوٹتا۔ میں نے خُداوند سے درخواست کی کہ کاش میں اُس دن کو دیکھنے کیلیئے زندہ رہ سکوں...... میں کبھی بھی جنازے

والی عبادت نہیں چاہتا، میں نے کہا،'' کاش میں بیابان میں کہیں چلا جاتا، اور پرانی 'بلونڈی کو' درخت کے پاس رکھ دیتا،......''

(34) یہ میری بندوق ہے، مجھے معاف کرنا، میں- میں- میں یہ اپنی بیوی کے حساب سے کہہ رہا ہوں جو یہاں بیٹھی ہوئی ہے۔ آپ جانتے ہیں، یہ بندوق، مجھے ایک بھائی نے برسوں پہلے دی تھی، میں نے اِس سے ایک بھی گولی ضائع کیے بغیر، پچپن شکار مارے تھے، اُن میں سے کچھ کو تو سات آٹھ سو گز کے فاصلے سے مارے تھے۔ میں اِسے ''بلونڈی کہتا ہوں'' کیونکہ میری بیوی بھوری رنگت والی ہے، اسلیئے اُس نے کہا کہ میں اُس سے زیادہ بندوق کے بارے میں سوچتا ہوں۔ مگر......

(35) اسلیئے، میں- میں چاہوں گا اِسے درخت کیساتھ رکھدوں، اور کہوں،'' اے خُداوند، کسی دِن یہ جوزف کو ملے۔'' میں کبوتر کے پروں کو لوں اور اُڑ جاؤں۔

(36) لیکن ایک بار پہاڑوں میں تھا اور ایک عقاب کو دیکھ رہا تھا، اُسے اڑتے ہوئے دیکھ رہا تھا (اِس تعلق سے آپ میری کہانی کو جانتے ہیں)، میں نے کہا،'' اے خُداوند، یہاں ہونا اچھا ہے؛ جیسے پطرس نے کہا، 'ہم یہاں تین خیمے بنائیں۔' لیکن یہاں پہاڑ کے پچھلے حصے میں، بیمار اور مصیبت زدہ انتظار کررہے ہیں، کھوئے ہوئے اور مرتے ہوئے انتظار کررہے ہیں۔'' پس آئیں ہم وہ کریں جو ہم کرسکتے ہیں جبکہ ابھی دِن ہے، اور کسی دِن ایسا ہوگا......سفید عقاب کے پر نیچے آئیں گے، اور وہ ہمیں لے جائے گا۔

(37) اب متی 16:3 میں، میں 16 اور 17 پڑھنا چاہوں گا۔

اور یسُوع، بپتسمہ لیکر، فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا: اور، دیکھو، اُس کیلیئے آسمان کھل گیا، اور اُس نے خُدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے، اور اپنے اوپر آتے دیکھا:

اور دیکھو آسمان سے یہ، آواز آئی، کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس سے میں خوش ہوں۔

(دوسرے الفاظ میں،'' جس میں مَیں رہ کر خوش ہوں۔'')

(38) اب ہم کچھ منٹوں کیلیئے اِس پرندے پر بات کرنا چاہتے ہیں۔ ایک کبوتر ہمیشہ سے میرے پسندیدہ پرندوں میں سے ایک رہا ہے۔ ایک کبوتر کے بارے سوچتے ہوئے، ایک کبوتر دراصل......اور

ایک قمری ایک جیسا پرندہ ہے۔ایک قمری گھریلو کبوتر ہے۔ یہ دونوں ایک ہی گھرانے سے ہیں۔ میں نے یہ دیکھا ہے اور یہ ایک ہی گھرانے سے ہیں۔ایک قمری اور ایک کبوتر، یہ دونوں ایک گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اِن پرندوں کی عادات بڑی الگ تھلگ ہیں۔

(39) میں نے یہاں، کچھ عرصہ پہلے، سائبانی عبادت میں بھائی مُور کیساتھ اِس موضوع، پر کلام سنایا تھا: برہّ اور کبوتر۔ میرا خیال ہے کہ آپ سبکو یہ یاد ہے؛ اور کبوتر کتنا پاک پرندہ ہے جو ہمارے پاس ہے، اور برہّ نہایت حلیم جانور ہے جو ہمارے پاس ہے۔ یہ دونوں جاندار پرندہ اور جانور قربانی کے لئے ہیں۔

(40) یہ کسقدر خوبصورت تشبیہ ہے کہ یسُوع بحیثیت برہّ ہے، اور خُدا بحیثیت کبوتر ہے۔ اور کبوتر بھیڑے پر نہیں بیٹھے گا، کیونکہ اس کی فطرت ٹھیک نہیں ہے۔ کبوتر کتے پر نہیں بیٹھ سکتا ہے، اُس کی فطرت ٹھیک نہیں ہے۔ اُسے برہّ ہی ہونا تھا؛ دونوں فطرتیں ایک جیسی ہی ہونی تھیں۔ اور اِسی طرح سے ہمیں ہونا چاہیے، ہماری فطرت گرجنے والے گنہگار سے برے کے حلیم پن میں تبدیل ہونی چاہیے۔

(41) کیا آپ نے غور کیا کہ کبوتر برے کی رہنمائی کرتا ہے؟ اور دھیان دیں، برہّ ہر چیز سے دستبردار ہوجاتا ہے اُسے بس کبوتر چاہیے۔ اور دیکھیں کبوتر اُس کی رہنمائی کہاں کرتا ہے: ہم سب کے گناہوں کیلئے مصلوب ہونے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

(42) اب دیکھیں، کہ کبوتر...... خُدا چاہتا تھا کہ اُس کے بیٹے کی نمائندگی ہو، اُسے زمین کے سب سے پاک اور حلیم جانور کے ذریعے پیش کیا گیا تھا، جو ایک زمین پر رہنے والا جاندار تھا؛ لیکن جب خُدا نے خود کو آسمان سے پیش کیا، تو آسمان میں سب سے زیادہ پاک اور حلیم پرندے، کبوتر کے ذریعے پیش کیا۔

(43) اب، کبوتر مختلف ہوتے ہیں، اُن کی بہت سی مختلف اقسام ہیں۔ اکثر ہمارا کبوتر ایک قسم سے گرے دِکھنے والا پرندہ ہے۔ اور پھر ایک سوگ والا کبوتر ہے، اور پھر ایک شام والا کبوتر ہے۔ اور پھر ایک سونورا کہلانے والا کبوتر بھی ہے جو ہمارے گھروں میں ہوتا ہے، وہ ایک چھوٹا سا، گرے قسم کا پرندہ

ہے؛ چھوٹا سا، چھوٹا سا پرندہ ہے اُسکے پروں پر لال دھاریاں ہیں۔ کبوتروں کی بہت سی اقسام ہیں، اور وہ رنگوں میں بھی مختلف ہوتے ہیں۔ پس اسی طرح قمریوں میں بھی ہے۔

(44) اب، کبوتر بہت ہی عجیب طرح سے بنا ہوتا ہے، کیونکہ اُس کی عادت میں شامل ہے کہ وہ کوئی بھی گندی چیز نہیں کھا سکتا ہے؛ وہ ایسا نہیں کرسکتا ہے، کیونکہ وہ اِس کیلئے نہیں بنا ہے۔

(45) اب، میں نے ہمیشہ کبوتر کے بارے میں بات کی ہے جو کہ بحیثیت خُدا کی علامت ہے، اور کوا بحیثیت ریاکار کی علامت ہے۔ ایک کوا پرانی مُردہ لاش پر بیٹھ کر، سارا دِن کھاتا ہے، اور اُڑ کر کھیت میں جاتا ہے اور کبوتر کیساتھ گندم بھی کھاتا ہے۔ لیکن کبوتر گندم ٹھیک سے کھا سکتا ہے، لیکن مُردہ لاش نہیں کھا سکتا ہے۔ سمجھے؟ وہ ہرگز ایسا نہیں کرسکتا ہے، وہ اِسے ہضم نہیں کرسکتا ہے۔ اور میں حیران ہوں کہ وہ ایسا کیوں نہیں کرسکتا ہے؛ یہ دونوں پنچھی ہیں، دونوں پرندے ہیں۔ لیکن کیوں؟ یہ انکی بناوٹ ہے۔

(46) اور اِسی طرح ایک حقیقی مسیحی کے ساتھ ہے۔ ایک...... جیسے ایک تنظیمی مسیحی سب کچھ لے سکتا ہے، لیکن ایک حقیقی، نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی دُنیا کی چیزوں کو نہیں لے سکتا ہے۔ یہ مختلف بناوٹ رکھتا ہے۔

(47) میں نے دریافت کیا ہے کہ کبوتر میں صفرا نہیں ہوتا ہے۔ کبوتر میں کوئی صفرا نہیں ہے کیونکہ اسے اِس کی ضرورت نہیں ہے۔

(48) اِسی طرح ایک مسیحی کیساتھ ہے، اسے بھی کسی کڑواہٹ کی ضرورت نہیں ہوتی ہے، دیکھیں، اسلیئے یہ خُدا کا کھانا کھا سکتا ہے۔ اور اِسے ہضم کرنے کیلئے کسی کڑواہٹ کی ضرورت نہیں ہے؛ دیکھیں، یہ محبت کو لیتا ہے، تا کہ یہ...... کھانے کو ہضم کرے۔ کڑواہٹ: ''اوہ'' وہ کہتے ہیں، ''اچھا......'' وہ اِس کے ساتھ مختلف ہیں۔ لیکن محبت ہمیشہ اِسے، یعنی خُدا کے کلام کو قبول کرتی ہے۔

(49) اب، اُس میں صفرا نہیں ہے، اسلیئے وہ ایسا نہیں کرسکتا...... کوئی بھی غلط چیز کھانا یہ اُس کے خلاف ہے۔ اور اگر وہ کھائیگا، تو یہ اُسکو ہلاک کر دیگی۔ لیکن کوئی خطرہ نہیں ہے، کیونکہ وہ اِسے نہیں

کھائیگا (اوہ ہو)، کیونکہ اُس میں اسکی کوئی بھوک نہیں ہے۔

(50) اور اِسی طرح ایک حقیقی مسیحی کیساتھ ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ایک حقیقی مسیحی کیساتھ کوئی گناہ منسوب نہیں کیا جاتا ہے؟ داؤد نے کہا، ''مبارک ہے وہ آدمی جس کی بدکاری کو خُدا حساب میں نہیں لاتا۔'' جب آپ برّے کے لہو میں دھل چکے ہیں (بناوٹی ایمان کے وسیلہ نہیں، بلکہ حقیقی برّے کے- کے لہو سے)، تو کوئی بھی کام جو ہو چکا ہے اُس کیلیئے خُدا آپ کو منسوب نہیں کرتا ہے، کیونکہ آپ لہو کے نیچے ہیں اور وہ گناہ کو نہیں دیکھتا ہے۔ وہاں لہو کی قربانی ہے؛ بات صرف یہ ہے کہ وہ آپ کو اُس میں سے دیکھتا ہے، اُس طرح جیسے اُس نے آپ کو بنائے عِلم سے پیشتر دیکھا تھا جب اُس نے آپکا نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھا تھا۔ بس وہ اِسی کو دیکھتا ہے، کیونکہ جو کچھ بھی کیا گیا تھا آپ ہر اُس چیز سے چھڑا لیے گئے ہیں، آپ برّے کے لہو میں دُھلے ہوئے ہیں۔ اسلیئے آپ میں کوئی صفر انہیں ہے، اِسلیئے آپ میں کوئی گندی عادت نہیں ہے، کیونکہ برّے کے لہو نے یہ کر دیا ہے؛ گناہ کی قربانی جو وہاں پڑی آپکی منتظر ہے قبول کرنے کے بعد، خُدا آپکے کھاتے میں کوئی بھی گناہ نہیں ڈالتا ہے۔

(51) ''خیر،'' آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، پھر تو مجھے بہت بڑی آزادی مل گئی ہے، اسلیئے جو میں چاہوں وہ میں کر سکتا ہوں۔'' جو میں ہمیشہ کرتا ہوں؛ ہمیشہ۔ لیکن جب ایک انسان واقعی دیکھ لے کہ یسُوع نے اُس کیلیئے کیا کِیا ہے، اور پھر بھی پلٹتا ہے اور اُس کے خلاف کوئی کام کرتا ہے، تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اُس شخص نے مسیح کو کبھی قبول نہیں کیا تھا۔

(52) میری بیوی وہاں پیچھے بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ مجھ سے دس سال چھوٹی ہے، اور ویسے ہی سفید ہے جیسے میں ہوں۔ سبب یہ ہے کہ وہ میرے اور- اور باہر کی دنیا کے بیچ میں کھڑی ہے۔ اگر میں باہر کے ملک جاؤں، اور میں چاہوں......تو اس طرح ایک خاندان نہیں جی پائیگا، اگر میں اپنے خاندان کو اپنے گرد جمع کروں اور میں کہوں: مسز برنہم، یہاں دیکھیں، آپ کو یہ معلوم ہے کہ آپ مسز ولیم برنہم ہیں۔ جب میں باہر چلا جاؤں تو تم کوئی اور شوہر نہ کرنا۔ تم دوسرے مرد سے آنکھیں نہ ملانا؛'' اور ایسی تمام باتیں کہوں۔ ''تم بالکل عشق بازی نہ کرنا۔ اگر تم نے ایسا کیا، تو جب میں واپس آونگا تو میں تمہیں طلاق دے دوں گا۔''

(53)اور وہ بھی پلٹے اور کہے،''اب، میرے اچھے آدمی، میں بھی تم سے کچھ کہنا چاہتی ہوں۔ جب تم باہر جاتے ہوتو تم بھی کسی اور عورت کو ساتھ نہ رکھنا۔تم یہ یا وہ نہ کرنا۔اگر تم نے ایسا کیا،تو پھر جب تم گھر واپس آؤ تو خود سمجھ لینا کہ تمہیں طلاق ہوگئی ہے۔''

(54)اب، ایسا گھرانہ محبت بھرا نہیں ہوگا؟ سمجھے؟نہیں!اگر میں واقعی اُس سے محبت کرتا ہوں ......تو پھر مجھے یقین ہے کہ اگر میں نے کوئی غلطی کی اور گر گیا اور کچھ بُرا کیا،تو میرا ایمان ہے کہ وہ مجھے معاف کردیگی کیونکہ وہ مجھ سے محبت کرتی ہے۔اور اگر اُس نے ایسا کیا،تو مجھے یقین ہے کہ میں اُسے معاف کردوں گا؛ یقیناً، کیونکہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔اور اگر میں اُس سے اِس طرح محبت کرتا ہوں،اور جب تک میں اُس سے اِسطرح محبت کرتا رہوں تو اُسے کوئی فکر نہیں ہے۔بے شک وہ مجھے معاف کردے گی،لیکن پھر بھی میں اُسے کوئی چوٹ نہیں پہنچاؤں گا۔اگر میں- میں- میں خود کو دُنیا میں گنہگار شخص محسوس کروں،تو میں ایک منٹ بھی انتظار نہیں کرونگا بلکہ اُسے بتا دوں گا جو کچھ میں نے کیا ہو، کیونکہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ٹھیک ہے، یہ......اگر میں اُس سے اِس طرح فیلیو محبت کرتا ہوں،تو میری اگاپے محبت یسُوع مسیح کیلئے کس قدر بڑھ کر ہوگی؟

(55) میں سگریٹ پی سکتا ہوں، میں نے اپنی زندگی میں کبھی ایسا نہیں کیا؛لیکن اگر میں ایسا کروں،تو وہ مجھے معاف کرسکتا ہے، مجھے یقین ہے کہ وہ معاف کردے گا۔اگر میں شراب پیوں، میں نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں پی،لیکن مجھے یقین ہے کہ وہ مجھے اِس کیلئے معاف کردیگا۔اور میں خُدا سے بے حد محبت کرتا ہوں،(خُدا،میری مدد کرے)اور میں اِسطرح کا کوئی کام کرنا نہیں چاہتا ہوں، دیکھیں، کیونکہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔یہ چیز مجھ سے جا چکی ہے،کیونکہ جب اُس نے مجھے کوّے سے کبوتر بنایا ہے تو پھر یہ فرق ہے، میری خواہش اور باقی سب کچھ جاچکا ہے؛تو پھر گناہ میرے حساب میں منسوب نہیں ہوتا کیونکہ میرا ارادہ ایسا کرنے کا نہیں ہے، یہ بات مجھ میں نہیں ہے کہ ایسا کروں۔

(56)اب ایک اور عظیم بات کبوتر کے متعلق ہے۔وہ ایک عجیب وغریب پرندہ ہے۔کیا آپ نے کبھی تمام پرندے دیکھے ہیں......

(57) میرے پسندیدہ پرندوں میں سے ایک روبن ہے۔اب دیکھیں،آپ لڑکے میرے روبن

پرندوں کو مارنا چھوڑ دیں، دیکھیں، کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ آپ ایسا کریں۔ میرا روبن، آپ کو معلوم ہے کہ اِس کا سینہ کیسے سرخ ہوا تھا؟ آپ جانتے ہیں، ایک دِن ایک آدمی صلیب پر مصلوب ہو رہا تھا، کوئی نہ تھا جو اُس کی مدد کرتا، خُدا نے اُس آدمی کو چھوڑ دیا تھا، اور وہ مر رہا تھا۔ اُس کے ہاتھوں میں کیل لگے ہوئے تھے، اُسکے پاؤں اور اُس کی پسلی سے خون بہہ رہا تھا، اور اُس کے سر پر کانٹوں کا تاج تھا، اور خون اُس کے چہرے پر بہہ رہا تھا۔ اور چھوٹا سا پرندہ، ایک چھوٹا، بھورے رنگ کا پرندہ پاس سے گزرا۔ اور اُس نے یہ دیکھا، اور...... سوچا کہ یہ بڑا ہی قابلِ رحم نظارہ ہے جو اُس نے کبھی دیکھا۔ اور وہ جانتا تھا کہ وہ بس ایک چھوٹا سا پرندہ ہے، لیکن اُس نے اُن بڑے بڑے، پرانے تکلیف دہ رومن کیلوں کو اُسکے ہاتھ میں لگے ہوئے دیکھا، اور وہ اپنی چھوٹی سی چونچ کیساتھ اڑا اور اُن کیلوں کو نکالنے کی کوشش کی۔ یوں اُسکی ساری چھاتی خون سے رنگ گئی، تب سے یہ سرخ ہے۔ میں بھی، اپنی چھاتی مسیح کے خون سے رنگنا چاہتا ہوں، جب میں اُسکو ملنے آؤں تو اُسکا دفاع کروں۔ میں چھوٹے روبن سے پیار کرتا ہوں۔

(58) لیکن، آپ جانتے ہیں، کہ ایک چھوٹے روبن کو نہانا پڑا؛ لیکن، آپ جانتے ہیں، کبوتر کو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے؛ ہرگز نہیں۔ وہ ایک قسم کا تیل رکھتا ہے جو اُسکے اندر ہے اور اُسکا تیل اُسے اندر اور باہر سے صاف رکھتا ہے۔ آپ یہ جانتے ہیں؟ کبوتر کے پاس یہ ہے! کبوتر خود کو تیل لگاتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی ایک کبوتر، ایک قمری یا کچھ اِس طرح کا پکڑا ہے، اور اُس میں سے وہ مہک سونگھی ہے؟ وہ تیل ہے جو اُس کے اندر سے پیدا ہوتا ہے۔ اُس کا بدن تیل کا غدود بناتا ہے جو اُسکے پروں کو ہمیشہ باہر کی طرف صاف ستھرا رکھتا ہے اور یہ اُسے اندر اور باہر سے صاف ستھرا رکھتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ بڑا شاندار چھوٹا سا پرندہ ہے۔

(59) اب، میں سوچتا ہوں، مجھے معلوم ہے لوزیانہ میں، آپ اِن کا شکار کرتے ہیں۔ ایسا مت کریں! اوہ، میں ایسا نہیں کر سکا تھا۔ میرا خیال ہے اگر چہ میں بھوکا تھا، تو بھی یہ بہتر ہی تھا، لیکن اگر مجھے۔ مجھے کسی کبوتر پر بندوق چلانی پڑتی تو میں ایسا نہیں کر سکتا تھا۔

(60) جیسا کہ...... میرے خاندان میں کبوتر ایک بڑی اعلیٰ چیز ہے۔ ایک دِن جب میری

دادای...... جب وہ کینٹکی ، چیرو کی رہائش گاہ سے آئی۔ وہ عورت، وہ مر رہی تھی، اور وہ......اُن کے پاس......میں سوچتا ہوں اُسے ہڈی کا تپ دق یا اسے کچھ اور کہتے ہیں، جس سے وہ مر رہی تھی۔ اور دادا جی نے پلنگ کے گرد گھٹنے ٹیکے ہوئے تھے؛ جبکہ ماں، خالہ برٹی، خالہ ہوولی، اور وہ سب پلنگ کے گرد گھٹنے ٹیکے ہوئے تھے؛ انکل چارلی، (بہت ہی چھوٹا، چار سالہ لڑکا) بچہ سا تھا؛ اور ماں، بڑی تھی، جو بارہ برس کے قریب تھی۔ اور اُس نے اُس کے کالے بال پلنگ پر ہی سنوارے، اور اُس نے گیت گانا شروع کر دیا، ''زمانوں کی چٹان، میری لیے پھٹی، مجھے اُس میں چھپ جانے دو،'' جبکہ وہ مر رہی تھی۔ دادا جی، اُس وقت مسیحی نہیں تھے۔ میں نے اُسے ستاسی سال کی عمر میں، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا تھا، اُسی دریا کے کنارے جہاں خُداوند کا فرشتہ ظاہر ہوا تھا۔

(61) لیکن جس دوران وہ گیت گا رہی تھی، اُس کے کمزور ہاتھ اوپر ہوا میں اُٹھے ہوئے تھے، اور ایک کبوتر اندر آیا؛ گھوم کر، پلنگ کے سرہانے بیٹھ گیا، اور غوں غوں کرنا شروع کر دیا۔ خُدا نے اُس کی جان لے لی۔

(62) میں بھائی جیک اور بھائی گورڈن لینڈ سے کے ساتھ لندن، انگلینڈ گیا تھا، اور وہاں فلورنس نائٹینگل نام ایک عورت تھی (میرا خیال ہے، وہ مرحوم فلورنس نائٹینگل کی پر پوتی یا کچھ اور ہونے کا، دعویٰ کرتے ہیں) اُس نے مجھے بہت سے خط لکھے تھے۔ وہ ساؤتھ افریقہ میں تھی، اور کینسر سے مر رہی تھی۔ اور اُسکے پاس ایک تصویر تھی؛ آپ نے کتاب میں دیکھی ہے۔ میں نے اِس جیسا مردہ انسانی بدن اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔ مجھے یقین ہے، کہ بھائی جیک، اُس دِن میرے ساتھ تھے۔ ہم ایک وزیر کے گھر، سرکاری قیام گاہ پر گئے تھے، بالکل چرچ کے پیچھے جہاں وہ اِس عورت کو لائے تھے۔

(63) جبکہ ابھی ہم باہر ہی تھے...... جہاں جہاز اُترا تھا، اُنھوں نے ہم سے رابطہ کیا، تب وہ وہاں ایمبولینس میں تھی؛ اور ساؤتھ افریقہ سے-- سے آئی تھی، یہ جانتے ہوئے کہ اُس وقت میں انگلینڈ آ رہا تھا۔ وزیر اُسے سرکاری قیام گاہ میں لے گیا تھا، اسلیئے ہم پیچھے اُس کیلیئے دُعا کرنے گئے تھے۔

(64) میں نے بہت سے بیمار لوگ دیکھے ہیں، لیکن اُس کی چھوٹی چھوٹی بانہیں ایک انچ کی بھی نہیں دِکھتی تھیں، اور اُسکی- اُسکی کھوپڑی کے جوڑ ایسے تھے، کہ آپ اُسے دیکھ سکتے تھے۔ اور اُسکے......

اُس کے اعضاء اُس کا کولہا اِس سے زیادہ نہیں تھا، صرف دو انچ کے قریب تھا، یعنی صرف ہڈیاں تھیں۔ اور وہ اپنے ہاتھوں کو نہیں اُٹھا سکتی تھی، وہ اتنی کمزور تھی کہ اپنے ہاتھ نہیں اُٹھا سکتی تھی۔ اور وہ کچھ کہنے کی کوشش کر رہی تھی، اور میں اُس کو سمجھ نہیں سکتا تھا۔ اور مجھے یقین ہے کہ ایک نرس کے ذریعے، بلا آخر میں اُس کی بات سن پایا، تو اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، دُعا کریں کہ خُدا مجھے مر جانے دے۔'' وہ نہیں کر سکتی تھی...... وہ جینا نہیں چاہتی تھی۔ اور میں نے دھیان دیا، کہ آنسو اُس کے چہرے کی ہڈیوں پر بہہ رہے تھے۔ کہاں سے اُسے رونے کیلئے اتنی نمی ملی، میں نہیں جانتا؛ کیونکہ اُس کی نسیں سوکھ گئی تھیں، اور وہ خطرناک حالت میں تھی۔ میں تو بیماروں کیلئے دُعا کرنے کیلئے آرہا تھا، اُسکے مرنے کیلئے دُعا نہیں کر سکتا تھا۔ لیکن اُس نے ایسے دیکھا جیسے مر نہیں سکتی تھی، وہ بس اِس حالت میں لٹکی ہوئی تھی۔

(65) میں نے آپ کے پاسٹر کے ساتھ، کمرے میں دُعا کرنے کیلئے گھٹنے ٹیکے۔ اور جب میں نے دُعا کرنے کیلئے گھٹنے ٹیکے، تو ایک چھوٹا سا کبوتر کھڑکی سے اُڑتا ہوا آیا؛ اور غوں غوں کرنا شروع کر دیا۔ اور جب میں نے دُعا ختم کی، تو میں نے سوچا کہ وہ پالتو کبوتر ہے جو وہیں کا ہے۔ باہر دھند تھی، انگلینڈ کیسا ہے، وہاں برٹش ٹاپو بھی ہے۔ اور اُس چھوٹے کبوتر نے غوں غوں کرنا بند کیا، اور اُڑ گیا۔ میں گیا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور خُداوند کا نام پکارا۔ اور وہ عورت آج بڑی اچھی ہے، اور ایک نہایت تندرست عورت ہے، کبوتر کے پروں پر۔

(66) وہ خود کو اندر سے صاف ستھرا رکھتا ہے۔ ایک مسیحی بھی ایسا ہی کرتا ہے، وہ اندر سے صاف ہوتا ہے۔ جو بغض رکھتا ہے...... لیکن اسے ایسی چیز ہضم کرنے کیلئے صفرا کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ یہ وہ نہیں کھاتا ہے۔ سمجھے؟ یہ اندر اور باہر سے صاف ہے۔

(67) اب، ہم یہاں دھیان دیتے ہیں یہ پرندہ...... میں نے یہاں بہت سی باتیں لکھ رکھی ہیں، لیکن گھڑی آگے بڑھتی جارہی ہے۔ یہ پرندہ پرانے عہد نامے میں قربانی کیلئے استعمال کیا جاتا تھا، کفارے کیلئے اور پاکیزگی کیلئے۔ آئیں پیدائش 9:15 میں ایک ذکر دیکھتے ہیں۔ آئیں ایک لمحے کیلئے اِس آیت پر غور کرتے ہیں۔ اب، ابرہام نے...... یہاں خُدا سے پوچھا، وہ اِسے کیسے کرے۔ اور خُدا نے اپنا کلام دوبارہ ابرہام کو دیا، اور وہ یہ الگ طریقے سے کرتا ہے۔ شروع کرتے

ہیں......آئیں پہلی آیت سے شروع کرتے ہیں۔اِس میں جلدی مت کریں۔

اِن باتوں کے بعد خُداوند کا کلام رویا میں ابرہام پر نازل ہوا،......

دیکھیں،ابرہام ایک نبی تھا،اسلیئے اُس نے رویا دیکھی۔

......اے ابرہام،تُو مت ڈر:میں تیری سِپر،اور......بہت بڑا اجر ہوں(دیکھیں،یہواہ،منسی۔)

ابرہام نے کہا،اے......کہا،اے خُداوند خُدا......(دھیان دیں،کیپٹل ایل،''اے خُداوند خُدا۔''الوہیم!سمجھے؟)......اے خُداوند خُدا،......(رویا میں)......تُو مجھے کیا دے گا،کیونکہ میں تو بے اولاد جاتا ہوں،اور میرے گھر کا مختار دمشقی الیعزر ہے؟

پھر ابرہام نے کہا،دیکھ،تُو نے مجھے کوئی اولاد نہیں دی:اور،دیکھ،میرا خانہ زاد میرا وارث ہوگا۔

تب،خُداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا،اور فرمایا،یہ تیرا وارث نہ ہوگا؛......

آپ جانتے ہیں،اُس سے ایک وعدہ کیا۔نہ کہ......دیکھیں،ٹھیک اُسی وقت ابرہام ناکام ہو جاتا،لیکن وعدہ غیر مشروط تھا؛غیر مشروط،وعدہ۔

بلکہ وہ جو تیرے صُلب سے پیدا ہوگا وہی تیرا وارث ہوگا۔(اب وہ سو سال کا ہو چکا تھا۔)

اور وہ اُس کو باہر لے گیا،اور کہا،کہ اب آسمان کی طرف نگاہ کر،اور اگر تُو ستاروں کو گن سکتا ہے،تُو گن:اور اُس سے کہا،کہ تیری اولاد ایسی ہی ہوگی۔(ایک ایسا شخص جو بنا اولاد کے ہے،اور اب سو سال کا ہو چکا ہے۔)

اور وہ خُداوند پر ایمان لایا؛اور اِسے اُس نے اُس کے حق میں راستبازی شمار کیا۔

اور اُس نے اُس سے کہا،میں خُداوند ہوں جو تجھے کسدیوں کے،اُور سے نکال لایا،کہ تجھ کو یہ ملک میراث میں دوں۔

اور اُس نے کہا،اے......خُداوند......خُداوند......میں کیونکر جانوں کہ میں اُس کا وارث بنوں گا؟

(68) اب اِس کو سنیں۔

اور اُس نے اُس سے کہا، میرے لیے تین برس کی ایک بچھیا، اور تین برس کی ایک بکری، ......(اب تین پر دھیان دیں، ''تین برس کی'')......اور تین برس کا ایک مینڈھا، اور ایک قمری، اور ایک کبوتر کا بچہ لے۔ (دونوں وہی لوگ، دونوں وہی چیز۔ دیکھیں، یہ قربانی میں استعمال کیا جاتا تھا جیسا کہ وہ پیشگی یسُوع کو پیش کر رہا تھا۔)

(69) وعدہ کیا گیا تھا......آپ جانتے ہیں، کیسے اُس نے اُنھیں ٹکڑے ٹکڑے کیا، اور کیسے یہ وہ کیا......

(70) اور پرانے وقتوں میں، جب وہ لیتے...... یا جب عہد کرتے تھے، تو وہ یہ چیز لیتے تھے اور ایک-ایک معاہدہ تحریر کرتے تھے۔ ایک جانور کو ذبح کر کہ، اُسکے درمیان کھڑے ہو جاتے تھے؛ عہد کو دو ٹکڑوں میں پھاڑتے تھے، ایک حصہ ایک آدمی لے لیتا تھا......

(71) جیسے کہ چینی دھوبی کیا کرتے تھے۔ یہاں ایک چینی آدمی تھا، وہ انگلش نہیں لکھ سکتا تھا، اسلیئے وہ اُس پر کچھ اور لکھتا تھا اور اُس کاغذ کو پھاڑتا تھا اور اُس کا ایک حصہ آپکو دے دیتا تھا۔ اور آپ-آپ کو چینی دھوبی یاد ہیں جب وہ ایسا کیا کرتے تھے۔ اور آپ کو......اپنے-اپنے دونوں پھٹے ہوئے آخری حصوں کو ملانا پڑتا تھا، تاکہ اپنے کپڑے حاصل کر پائیں۔ دیکھیں، آپ اُس کو بیوقوف نہیں بنا سکتے تھے؛ کیونکہ اُس کے پاس اُسکا دوسرا آخری حصہ ہوتا تھا۔ آپ اپنے نام کی نقل کر سکتے تھے، لیکن آپ اُس کاغذ کو دوبارہ نہیں پھاڑ سکتے تھے۔ سمجھے؟ اسلیئے، اُس کے پاس تھا......اُسے بالکل وہی کاغذ کا ٹکڑا ہونا تھا۔

(72) پس اِسی طرح وہ لوگ پرانے وقتوں میں کیا کرتے تھے، بہت پہلے،......بہت عرصہ پہلے مشرقی دِنوں میں ایسا ہوتا تھا۔ وہ جانور کو مارتے، اور اُسکے درمیان کھڑے ہوتے تھے، بکری کی کھال کو الگ الگ پھاڑتے تھے، ایک ایک ٹکڑا لیتا......اور جب عہد کی تصدیق ہو جاتی تھی، تو وہ ٹکڑوں کو ایک ساتھ لاتے تھے اور وہ اُن کو بالکل ٹھیک آپس میں ملاتے تھے۔

(73) اب، خُدا اِس میں اُسے دِکھا رہا تھا، اِن قربانیوں میں، مسیح کے بارے میں بتا رہا تھا؛ کیسے

خُدا یسُوع کو کلوری پر لے گیا اور اُسکو دو حصوں میں پھاڑ دیا، اور بدن کو اوپر آسمان پر لے لیا اور روح کو نیچے ہم پر بھیج دیا، وہی روح جو اُس پر تھا آپ پر ہونا چاہیے تا کہ بدن کے ساتھ میل کھائے، تا کہ آخری وقت میں دُلہن بنے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ سمجھے؟ اب، یہ ایک تنظیم نہیں ہوگی۔ یہ کلام ہوگا، جو وہ تھا۔ سمجھے؟

(74) لیکن جس طرح کلام کو کلام کے پاس آنا پڑتا ہے، جیسے خلیہ بنی نوع انسان میں ہوتا ہے۔ آپ جانتے ہیں، جب آپ کا - آپ کا بدن مرتب ہو رہا ہوتا ہے، تو ایسا نہیں کہ ایک خلیہ انسان کا ہوتا ہے، اور اُس سے اگلا کتے کا ہوتا ہے، اور اُس سے اگلا سُور کا ہوتا ہے۔ اوہ، نہیں، نہیں۔ یہ سب انسانی خلیہ ہوتا ہے۔ اسی طرح سے مسیح کا بدن ہے، یعنی سارا خُدا کا کلام ہونا ہے۔ نہ کہ صرف اُس کا ایک حصہ، اور باقی اِس میں کچھ عقیدے مِلا دیں؛ نہیں، یہ سارا مسیح کا بدن ہونا چاہیے۔

(75) اب، ہم یہاں دیکھتے ہیں کہ اُس نے دونوں قمری اور کبوتر کے بچے کو استعمال کیا، کیونکہ وہ ایک ہی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اب دیکھیں، آپ ہمیشہ......

(76) پس دھیان دیں (میں نے اِن حوالہ جات میں سے بس چند کا ذکر کیا ہے) احبار 12، اور چھٹی آیت۔ ہم یہاں عورت کی طہارت کے ایام پورے ہونے کے بارے دیکھتے ہیں؛ اگر عورت کے ہاں بچہ پیدا ہوتا تھا، تو اُسے انتظار کرنا پڑتا تھا۔ اگر ایک لڑکا پیدا ہوتا تھا، تو اُسے تینتیس دن انتظار کرنا ہوتا تھا اِس سے پہلے کہ وہ قمری کے ساتھ، طہارت کیلئے مقدس میں داخل ہو۔ اگر اُسکے ہاں ایک لڑکی پیدا ہوتی، تو اُسے غالباً چھیانوے دِن انتظار کرنا ہوتا تھا اِس سے پہلے کہ وہ مقدس میں داخل ہو۔

(77) اب ہم یہاں، چھٹی آیت میں دیکھتے ہیں۔

> اور جب اُس کے طہارت کے ایام پورے ہو جائیں، تو خواہ اُس کے ہاں بیٹا ہو، یا بیٹی ہو، وہ سوختنی قربانی کیلئے ایک یکسالہ برہ، اور خطا کی قربانی کیلئے، کبوتر کا ایک بچہ، یا ایک قمری، خیمہ اجتماع کے دروازہ پر، کاہن کے پاس لائے:

(78) دیکھیں، وہ ابھی اندر نہیں آسکتی کیونکہ اُس کے دِن ابھی پورے نہیں ہوئے ہیں، لیکن وہ دروازے پر - پر کاہن کو، اپنی قربانی دے سکتی ہے۔ دیکھیں، یا تو قمری یا پھر کبوتر کا بچہ۔ کیونکہ یہ دونوں

ایک ہی گھرانے سے ہیں۔

(79) اب یہ-اب یہ کفارے کیلئے استعمال ہوتے تھے، اور گناہ کے کفارہ کیلئے، ایک قمری۔ یا کوڑھ کیلئے، جو کہ گناہ کی تشبیہ ہے، آپ کو دو قمریاں لانی تھیں: ایک کا سر الگ کیا جاتا تھا، اور اُسے اوپر سے نیچے کی طرف مروڑا جاتا تھا اور اُس کا لہو دوسرے پر گرایا جاتا تھا؛ اور پھر دوسری قمری آزاد ہو جاتی تھی۔ اور جب قمری اُڑ جاتی تھی، تو اُس نے زمین پر اپنے لہو سے اپنے ساتھی کو نہلا دیا، اور لہو خُدا کی جانب چلایا، ''مقدس! مقدس! خُداوند خُدا مقدس ہے!''

(80) کیا آپ اُس ساتھی یسُوع مسیح کو، مرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے ہیں؟ مارا گیا اور ہم پر چھڑکا گیا، تاکہ ہم آزاد ہو کر چلیں جائیں، یہ چلاتے ہوئے ''مقدس! مقدس! مقدس! خُداوند کیلئے۔'' کیسے خوبصورت نمونے ہیں۔ کاش میرے پاس کوئی آواز ہوتی۔

(81) اب یہ عظیم رُوحُ القُدس کی تشبیہ ہے جیسے ہم نے مکاشفہ 16:3 میں پڑھا؛ علامت کیلئے خُدا نے، کبوتر کا استعمال کیا۔

(82) نوح کو ایک نشان دیا گیا تھا، جیسے بھائی نے اِس کے متعلق ابھی گایا تھا۔ خُدا خوش نہ تھا، اور اُس کے غضب کے سامنے کچھ بھی ٹھہرنے والا نہ تھا، کیونکہ اُس نے کہا، ''جس روز تُو نے اُس میں سے کھایا، اُس روز تُو مرا۔'' لیکن نوح نے خُدا کا فضل پایا اور بناوٹ کے مطابق...... بلکہ، ہدایت کے مطابق ایک مذبح بنایا، جو خُدا نے اُسے دی تھی۔ اور وہ تیر گیا۔

(83) میں اُس کا تصور کر سکتا ہوں......اُن دنوں میں کیا ہوا جب اُنھوں نے کہا، ''یہ بوڑھا خبطی، بوڑھا آدمی اوپر پہاڑی پر ہے، ایک کشتی بنا رہا ہے، اور کہہ رہا ہے 'کہ بارش ہونے جا رہی ہے،' جبکہ کبھی بارش نہیں ہوئی ہے۔'' لیکن یہ......

(84) نوح نے کہا، '' کچھ بھی ہو، لیکن بارش ہونے والی ہے۔''

(85) اور پھر میں جانتا ہوں کہ اُس دِن وہ اندر داخل ہو گیا، میرا خیال ہے کہ...... یا میں اندازہ نہیں لگا سکتا کہ کونسا دِن تھا، میرا خیال ہے کہ مئی کا سترھواں دِن تھا۔ نوح کشتی میں داخل ہو گیا، اور خُدا نے دروازہ بند کر دیا۔

(86)اور بادل آنا شروع ہو گئے،اور بارش برسنا شروع ہوگئی،نالیاں بھرنا شروع ہو گئیں،اور چشموں کے گہرے سوتے پھوٹ پڑے،اور سوتوں نے اپنا پانی اگلنا شروع کر دیا۔آخر کار لوگ گھروں میں داخل ہو کر،چھتوں پر چڑھ گئے۔پرانی کشتی بالکل اُسی طرح وہاں کھڑی تھی۔

(87)اور کچھ دیر بعد کشتی کے گرد پانی کافی مقدار میں جمع ہونا شروع ہو گیا،تو وہ اوپر اور اوپر اُٹھنا شروع ہوگئی۔لوگوں نے دروازہ کھٹکھٹایا اور چلائے،لیکن اِس سے کوئی بھلا نہ -نہ ہوا،نوح دروازہ نہیں کھول سکتا تھا۔خُدا نے اُسے بند کیا تھا،اور صرف خُدا ہی اُسے کھول سکتا تھا۔

(88)اور اِسی طرح ہماری کشتی،یسُوع مسیح ہے؛خُدا نے ہمارے لیے کلوری پر دروازہ کھولا،اُس نے اِسے کھولا ہے وہ ہی اِسے بند کرے گا۔

(89)اور یہ اوپر اور اوپر،تیرتی گئی،ہو سکتا کہ زمین کے اوپر سے میل بھر ہو جب کہ یہ زمین اپنے ......باقاعدہ مدار سے- سے......لڑکھڑا رہی تھی۔اور پانی چاروں جانب بڑھتا چلا جا رہا تھا،اور درختوں،اور ٹیلوں،اور پہاڑوں سے اوپر چلا گیا اور وغیرہ وغیرہ،اور چالیس دِن اور رات زمین ڈوبتی رہی۔

(90)اور جب ہوائیں رکنا شروع ہوئیں......

(91)خُدا کا غضب بھیانک ہے۔اُسکا پیار خالص اور الٰہی ہے؛اور اُسکا غضب بھی اُتنا ہی الٰہی ہے-اُتنا ہی الٰہی ہے جتنا اُسکا پیار ہے،کیونکہ،اُسے انصاف کرنا ہے کیونکہ وہ جج ہے۔وہ قانون دینے والا ہے،اور قانون بنا سزا کے قانون نہیں ہوتا ہے۔اسلیئے قانون میں سزا ہونی چاہیے۔اور جب آپ خُدا کے قوانین کو توڑتے ہیں،تو تب آپ جرمانہ ادا کرتے ہیں۔

(92)اب ہم دھیان دیں کہ نوح کے تیرنے کے بعد،کوئی شک نہیں کہ اُس تمام گرجنے اور پھٹنے سے سمندر ہلا ہوا تھا،اور خُدا کا غضب دبا رہا اور کچل رہا،اور چلا رہا تھا اور وغیرہ وغیرہ۔پھر یہ خاموش ہونا شروع ہو گیا،کچھ نہ ہوا۔دِن گزرتے گئے،لیکن کچھ نہ ہوا۔شاید جانوروں کیلیئے چارہ کم ہو رہا تھا،لیکن کچھ نہ ہوا۔اسلیئے اُس نے سوچا،''حیرت ہے......میں باہر نہیں دیکھ سکتا۔''

(93) کشتی ایسی بنی ہوئی تھی (جب آپ ایک بار اُس کے اندر آ گئے) تو وہاں اُس میں صرف

ایک کھڑکی تھی، اور یہ ٹھیک اوپر تھی۔ آپ دائیں بائیں نہیں دیکھ سکتے تھے، آپ سیدھا اوپر دیکھنے کے علاوہ اور کہیں نہیں دیکھ سکتے تھے۔ اور اِسی طرح آج کشتی، یسُوع مسیح، ہے۔ آپ اگلے شخص کو نہیں دیکھ سکتے ہیں، جب تک آپ کشتی میں ہیں آپ مسیح کے علاوہ کسی کو نہیں دیکھ سکتے ہیں کیونکہ صرف ایک ہی دروازہ ہے، اور وہ وہی دروازہ ہے جس کے متعلق ہم نے آج صبح بات کی تھی۔ آپ کو اوپر ہی دیکھتے رہنا ہے،'' کیونکہ وہ جو ہل پر ہاتھ رکھ کر پیچھے دیکھتا ہے، ہل جوتنے کے لائق نہیں ہے۔''

(94) اب، جیسے اِس کشتی میں......اور وہ روشنی، شاید سورج دیکھ سکتا تھا، لیکن وہ حیران تھا کہ وہ کہاں تھا۔ کشتی اب بھی تیر رہی تھی، وہ اطراف سے لہروں کو سن سکتا تھا، لیکن وہ جان گیا کہ بہت دِن ہو گئے ہیں، یقیناً پانی اُس وقت کے حساب سے نیچے اُتر رہا تھا۔ اسلیئے وہ گیا اور اُس نے ایک غیر بھروسہ مند، اور دھوکا دینے والے پرندے کو لیا، اور اُس نے اُسے آزمایا، اور اُس نے اُسے باہر اُڑا دیا۔ وہ کوا تھا، اور وہ کوا کبھی واپس نہ آیا، کیونکہ خُدا کی کشتی کے باہر، کوّے نے بڑی خوشی حاصل کی تھی۔ وہ ایک مردہ لاش سے اڑتا ہوا دوسری پر گیا، مردہ اور مری ہوئی لاشوں کو کھا رہا تھا جو پانی پر تیر رہیں تھیں؛ اور وہ پوری طرح مطمین تھا۔

(95) اسلیئے پھر کچھ دنوں کے بعد نوح نے کوشش کی، کیونکہ وہ جانتا تھا......وہ نہیں چاہتا تھا کہ خُدا کے غضب میں باہر نکل کر قدم رکھے۔ اسلیئے اُس نے ایک کبوتری کو چھوڑا۔ اور یہ کبوتری فطرت کے لحاظ سے کوّے سے مختلف تھی...... یہ گدھ نہیں تھی، اور نہ ہی مردار خور تھی، یہ تو صرف صاف ستھری چیزیں کھاتی تھی۔ اور یہ بڑی مطمین تھی کیونکہ اِسکو کوئی جگہ نہیں ملی تھی کہ اپنے پنجے کسی چیز پر رکھ پاتی، اور یہ واپس کشتی میں لوٹ آئی۔ نوح نے کہا،'' اچھا، سیلاب اب بھی ہے۔''

(96) تب اُس نے کچھ دِن مزید انتظار کیا، اور اُس نے اُسے دوبارہ اُڑایا؛ اپنی دُعا کی طرح،'' اے خُدا، تیرا غضب ٹھنڈا پڑ گیا ہے؟ اے-اے-اے خُداوند، کیا تیرا غضب ٹل گیا ہے؟ کیا یہ سب ہو گیا ہے؟ اور اُس نے کہا،'' اب، میں اِسے اِس وقت باہر بھیجتا ہوں، اگر سیلاب اتر گیا ہوا تو ہو سکتا ہے وہ باہر ٹھہر جائے، شاید وہ ٹھہری رہے۔'' لیکن اُس نے دُعا کے ساتھ کبوتری کو باہر بھیجا، اور پھر وہ وہاں سے خُدا کی ہدایت سے اُڑ گئی، اُس نے زیتون کے درخت سے ایک پتی توڑی، اور واپس اُڑی

اوردوبارہ کھڑکی پرآ کر بیٹھ گئی۔

(97)خُدانے کبوتری کونشان کیلئے استعمال کیا۔وہ یہ کہتی ہوئی واپس آئی'' کہ سیلاب ختم ہوگیا ہے،''اور پھر خُدانے دروازہ کھولا،اوروہ باہرنکل گئے۔یہ پیدائش 8:8 ہے۔

(98)اِسی طرح متی 16:3 میں ہے،ایک بار پھر جب خُدا کا غضب زمین پر تھا۔اوروہاں کوئی راستہ نہ تھا،اندھیری رات تھی، بلکہ آدھی رات تھی،کلیسیاؤں نے حاصل کردہ باتوں میں اس قدر ردو بدل کردی تھی کہ اُس میں سے باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔اوروہاں جھوٹے استاد تھے،اور ہرقسم کی باتیں گردش کررہی تھیں، ہرقسم کے کاروبار چل رہے تھے،لیکن خُدا نے پھر سے کبوتر کا استعمال کیا۔اِس نے خُدا کوخوش کیا،اُس کے بیٹے یسُوع نے اُسے اس قدرخوش کیا،کہ اُس نے اُس کی تصدیق کی۔

(99)اب، وہ لوگ یقین نہیں کرتے تھے کہ یہ بچہ جو وہاں اصطبل میں چرنی میں پیدا ہوا تھا...... اِس سے پہلے اِس کے باپ اور ماں کی، باقائدہ،شادی ہوتی۔وہ تصورنہیں کرسکتے تھے کہ خُدا اِس قسم کے کسی شخص کواستعمال کرسکتا ہے۔اِسلیئے اُسے دنیا کیسامنے ثابت کرنا تھا؛اوراُس روز دریا پر، وہ چلتا ہوا خودکو خُدا کا شاہکار ثابت کرنے آگیا(جس کے بارے میں نے آج صبح بات کی تھی)......جبکہ وہ پانی میں اُترنے کیلیئے تابع تھا......

(100)اب،اگرآپ دھیان دیں،توایک عظیم سبق یہاں موجود ہے۔یوحنا اُس وقت،زمین پر عظیم انسان تھا۔یسُوع نے کہا،''جوعورت سے پیدا ہوئے ہیں اُس سے کوئی بڑا نہیں ہے جیسا وہ،'' اُس وقت تھا۔اوروہ ایک نبی تھا۔کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں؟اب، یادرکھیں، کہ اگرخُدا کا کلام زمین پرکسی کے پاس آئیگا،تو وہ نبی ہوگا۔یہی خُدا کا ہمیشہ سے طریقہ ہے۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسُوع بدن میں مجسم کلام تھا؟اسلیئے صرف ایک ہی طریقہ تھا کہ وہ اپنے آپکو متعارف کرواتا؛لیکن کاہنوں کے ذریعے نہیں۔

(101)اُس نے وہاں اوپر جا کر یہ نہیں کہا،'' کائفا،کیا تم مجھے متعارف کرواؤ گے؟''اگر وہ ایسا کرتا،تو وہ وہی غلطی کرتا جوداؤدنے کی جوایک دِن ہمارے سبق میں تھی: دیکھیں،اگر وہ کلیسیا میں

جاتا، اور کہتا، ''کیا تم مجھے متعارف کرواؤ گے؟''

(102) ذرا دھیان دیں یہاں تک، کہ جب وہ پیدا ہوا۔ جب وہ پیدا ہوا، تو وہ کلیسیا کے سائے میں پیدا ہوا تھا۔ اور وہ شاید گھنٹیاں اور وغیرہ وغیرہ بجا رہے تھے، لیکن یہ مجوسی، اور چرواہے تھے جنھوں نے اُسے پہچانا تھا۔ سمجھے؟

(103) اور اب وہ یہاں، پر...... اپنی خدمت کیلئے تیار ہے۔ اور بیشک وہ کلام ہے......

(104) خُدا کے عظیم منصوبے کے مطابق، یہ کلام ہی ہوسکتا ہے...... ''یقیناً خُداوند خُدا کچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمت گزار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے۔'' یہ سدا اُسکا نمونہ ہے، اور ایسا ہے: جبکہ مہریں اور اِس کے علاوہ بھی، بھید کھل چکے ہیں۔ زمین پر جب بھی کوئی عظیم واقعہ رونما ہونے کو ہوتا ہے، تو خُدا اُسے اپنے نبیوں پر آشکارا کرتا ہے۔

(105) اور یوحنا نبی تھا، اور وہ پیشینگوئی کر رہا تھا ''کہ مسیح آئے گا۔''

(106) وہاں نیچے پہاڑ کی جانب ایک دِن...... جب ایک بحث چل رہی تھی، تو کاہنوں کا ایک گروہ اردگرد کھڑا ہوا تھا۔ اور اُنھوں نے کہا، ''کیا تمہارا مطلب مجھے بتانے کا یہ ہے کہ تم خود کو ایک 'نبی کہتے ہو،' اور وہاں اُس دلدل میں کھڑے ہو؟'' (کلیسیا میں نہیں، کیونکہ وہ اُسے قبول نہیں کرتے تھے) ''دلدل میں کھڑا ہے، اور مجھے بتا رہا ہے کہ وہ گھڑی آ رہی ہے جبکہ عظیم یہواہ جس نے یہ قربانیاں مقرر کیں، جبکہ عظیم یہواہ جس نے یہ ہیکل بنائی، جو اِس میں آگ کے ستون کی صورت میں آیا، 'لیکن وہ دِن آئیگا جب دائمی قربانی موقوف ہو جائیگی'؟''

(107) اُس نے کہا، ''ایک شخص آئے گا، اور وہ تمہارے بیچ میں (یہیں کہیں موجود ہے)، اور وہ گناہ کو اُٹھا لے جائیگا۔'' کاہن اُس سے بحث کر رہا تھا۔

(108) یوحنا نے اوپر کی جانب دیکھا! اب، یہ کیا ہے؟ ایک نبی! اور یہاں کلام ہے، یہاں کلام چلتا ہوا سیدھا نبی کے پاس، پانی میں آتا ہے۔ یوحنا نے کہا، ''دیکھو، یہ خُدا کا برّہ ہے جو جہاں کے گناہ کو اُٹھا لے جاتا ہے۔ وہ یہاں ہے، یہی وہ ہے۔'' یسُوع نے ایک لفظ بھی نہیں بولا، چلتا ہوا سیدھا پانی میں گیا۔ اور میں وہاں دیکھ سکتا ہوں، پانی میں کھڑا ہے (ذرا اس منظر کا تصور کریں)، دو عظیم تر جو کبھی

زمین پر اُترے: کلامِ خُدا، اور اُس کا نبی۔

(109) دھیان دیں، کہ کلام نبی کے پاس اِس فضل کے نظام میں، پانی میں آتا ہے (اوہ ہو)۔ میرا خیال ہے آپ یہ سمجھ جائیں گے (اوہ ہو)۔ پانی میں! کلام کا پہلا مکاشفہ پانی میں تھا۔ شام کے اُجالے کا پیغام، اب آپ دیکھیں کہ دُلہن کہاں سے شروع ہوئی؟ پانی میں! کلام، سچا کلام عقیدوں کے ساتھ میل نہیں کھاتا ہے، لیکن پانی کے وسیلہ، پانی میں نبی کے پاس آتا ہے۔

(110) دھیان دیں! کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ یہاں کلام کی آنکھیں اور نبی کی آنکھیں پانی میں مل رہی ہیں؟ اوہ، یہی میرے لیے بہت کچھ ہے۔ وہاں نبی کھڑا ہوا تھا، اور وہاں کلام کھڑا ہوا تھا، اور ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے۔ اور نبی نے کہا، ''میں تو خود تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں، تُو میرے پاس کیوں آیا ہے؟''

(111) اور کلام نے کہا...... یہ سچ ہے۔

اب مجھے یہاں ایک منظر پیش کرنے دیں:

(112) ''یوحنا، تُو ایک نبی ہے، تُو کلام کو جانتا ہے۔'' سمجھے؟ ''تُو مجھے پہچانتا ہے، تُو جانتا ہے کہ میں کون ہوں۔''

(113) ''میں تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں،'' یوحنا نے کہا۔

(114) یسُوع نے کہا، ''اب ایسا ہی ہونے دے۔ یہ بالکل سچ ہے، کہ تُو مجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہے، لیکن یوحنا، نبی ہوتے ہوئے، یاد رکھ، یہ ہمیں اِسی طرح پورا کرنا مناسب ہے، یا ہمیں اسی طرح بننا ہے (بحیثیت کلام اور نبی) ہم سارے کلام کو پورا کریں۔ جی ہاں۔ اور یوحنا، کیلئے،'' (اب یہاں مکاشفہ ہے) ''یوحنا، تُو جانتا ہے میں کون ہوں، میں قربانی ہوں۔ اور خُدا کے کلام کے مطابق، قربانی کو دھویا جاتا تھا اِس سے پہلے کہ اُس قربانی کو پیش کیا جاتا۔'' کیا یہ سچ ہے؟ کلام...... ''برّے کو دھویا جاتا تھا اور پھر قربانی کیلئے پیش کیا جاتا تھا، اور میں وہ برّہ ہوں۔ اور مجھے دھویا جانا ہے اِس سے پہلے کہ میں دُنیا کے سامنے قربانی کیلئے پیش کیا جاؤں۔ ایسا ہی ہونے دے، یوحنا، کیونکہ ہمیں یہ اِسی طرح کرنا مناسب ہے دیکھیں کلام اور نبی ایک ساتھ ہیں۔''

(115) ٹھیک ہے، وہاں غلطی نہیں ہوسکتی تھی۔ اب، اِن باتوں میں ہر ایک......

(116) اب، دیکھیں، اگر یہ اِسی طرح سے طے نہیں تھا، تو یوحنا ہم میں سے باقیوں کی طرح تھا؛ پس وہ کہتا ہے، ''ہاں، میں- میں جانتا ہوں کہ تُو کون ہے، خُداوند۔''

(117) ''ٹھیک ہے،'' اُس نے کہا، ''ایک منٹ رکو، میں کلام ہوں۔ جی ہاں۔ 'آدمی صرف روٹی سے زندہ نہ رہے گا، بلکہ سارے کلام سے۔' حوا نے چھوڑ دیا جی ہاں، لیکن آپ کو پورا کلام لینا ہے۔ اور میں وہ قربانی ہوں، اور مجھے پیش ہونے سے پہلے دھلنا ہے۔ لیکن تُو کیا کہتا ہے، یوحنا، سچ ہے۔''

(118) یوحنا نبی ہونے کی حیثیت سے، جانتا تھا کہ کلام کو پورا ہونا تھا، اُس نے ویسا ہی ہونے دیا اور اُس کو بپتسمہ دیا۔ اور جب وہ پانی سے نکل کر باہر آیا، تو وہاں کبوتر کے پروں پر آسمان سے پیغام آیا، ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔'' اُس نے ایک کبوتر کے پروں پر فضل کا مخلصی دینے والا پیغام بھیجا، جو آسمان سے اُڑتا ہوا نیچے آیا۔ ''اور زمین پر اُن آدمیوں میں، جن سے وہ راضی ہے صلح ہو۔'' اُس وقت قربانی تیار تھی؛ پالا گیا، کھلایا گیا، اُس کی خدمت تیار تھی، کلام پورے جہان کو مخلصی دے گا، ''یہ پورا ہوا!''

(119) کبوتر کو بائبل میں امن کی علامت کے طور پر استعمال کیا گیا ہے، اور اِسی طرح یہ امن کی علامت کے طور پر قوموں کی طرف سے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہم قوم ہیں...... ہماری قوم عقاب سے ظاہر ہوتی ہے۔ اور دوسرے پرندے دوسری قوموں کے ہیں، روم کے پاس عقاب ہے، جرمن کے پاس عقاب ہے؛ ان میں سے بہت ساروں کے، آسمان کے بڑے بڑے پرندے ہیں۔ لیکن ان سب میں، کبوتر تمام اقوام میں امن کی علامت ہے۔ یہ عالم گیر چیز ہے۔

(120) جیسے ایک رات بھائی پیری گرین نے کہا، بھائی پیری گرین نے کہا، ''اطاعت کرنے کی علامت 'اپنے ہاتھوں کو اُٹھانا ہے۔' کوئی بھی قوم، جب اپنے ہاتھ اُٹھاتی ہے، تو یہی اطاعت کرنا ہوتا ہے۔'' اُس نے کہا، جب آپ گاتے ہیں، اور اپنے ہاتھ اُٹھاتے ہیں، تو آپ ہر لحاظ سے اطاعت کرتے ہیں۔''

(121) اور کبوتر ہر قوم میں امن کی علامت ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ حلیم پن کی بدولت، اپنے

معصوم پن کی بدولت۔ یہی وجہ ہے کہ یہ امن کی علامت ہے۔

(122) کبوتر کے بارے میں دوسری بات یہ ہے، کہ وہ گھر سے محبت کرنے والا پرندہ ہے۔ یہ گھر میں رہنا پسند کرتا ہے۔

(123) اور اگلی بات یہ ہے، یہ اپنے ساتھی کے ساتھ ہمیشہ مخلص رہتا ہے۔ نر اور مادہ، کبوتر، ایک دوسرے کو کبھی نہیں چھوڑتے ہیں۔ مادہ اپنے ساتھی کو ملاپ کے وقت ڈھونڈ لیتی ہے۔ دیکھیں، یہ خُدا کی عظیم اعزازی تخلیق ہے۔ یہی سبب ہے کہ اُس نے حوا کو ضمنی مخلوق بنایا۔ سمجھے؟ اور اگر یہ دوسری مادیوں کی مانند بنائی جاتی، اور جب اِس کے ملاپ کا وقت آتا، تو یہ اپنی ساتھی کو ڈھونڈ لیتی؛ لیکن یہ کسی بھی وقت ایسا کر سکتی ہے۔ سمجھے؟ اور اِسی طرح ہے، اور یہی وہ ہے۔ میں بس......ہم اِس میں جانا نہیں چاہتے، کیونکہ میں نے اِسے شادی اور طلاق کے موضوع میں لیا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور کیسے یہ......لیکن پھر بھی یہ قابلِ قدر ہے اور اُس نیکی کو لائی، اور آپ جانتے ہیں کہ میں نے اِس پر اُس رات کیسے بیان کیا تھا۔ ٹھیک ہے، دھیان دیں، اس کی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔

(124) لیکن کبوتر ہمیشہ اپنے ساتھی کے ساتھ مخلص رہتا ہے۔ ہمیشہ! اُسے کبھی نہیں چھوڑتا۔

(125) اور ہوسکتا ہے کہ میں ایک منٹ کیلئے یہاں، یہ کہنے کیلئے رکوں: ایک سچی دُلہن، مادہ کبوتر، بھی، اپنے ساتھی کے ساتھ ہمیشہ مخلص رہتی ہے۔ یہ کسی عقیدے کو، کسی تنظیمی تعلیم کو، یا دنیا کی کسی چیز کو نہیں ملائیگی۔ یہ اپنے ساتھی، کلام کے ساتھ مخلص؛ بلکہ ہمیشہ مخلص رہے گی۔

(126) اور یہ گھریلو محبت کے برتاؤ کی وجہ سے، بلکہ گھریلو محبت کے طرزِ عمل کی وجہ سے، یہ کبوتر ڈاک کیلئے بھی کامیابی سے استعمال کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ گھر سے پیار کرتا ہے، آپ اِسکو کہیں بھی چھوڑ دیں، یہ ہمیشہ گھر واپس لوٹ آئیگا۔ یہ واپس گھر آجائیگا۔

(127) ہم اِس پر تھوڑی دیر کیلئے زور دینا چاہیں گے، اور آپ مسیحی سمجھ جائیں گے کہ میرا کیا مطلب ہے۔ یہ ہمیشہ اپنے گھر کی واپسی کا راستہ ڈھونڈ لیتا ہے، اسلیئے کبوتر کو ڈاک کیلئے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اِسکو جنگ کے وقت بھی استعمال کیا جاتا تھا، ایسا ہوتا تھا؛ وہ اب بھی اِنھیں استعمال کرتے ہیں، ڈاکیا کبوتر پیغام لیکر جاتے ہیں۔ اسلیئے پھر آپ دیکھیں، کبوتر کو، دونوں خُدا اور انسان کے وسیلے،

ایک پیامبر بنایا گیا ہے؛ ایک کبوتر ایک پیامبر ہے۔ یہ نوح کیلئے پیامبر تھا، تا کہ نوح کو بتائے کہ ''پھر سے امن ہو گیا ہے۔'' یہ خُدا کی طرف سے استعمال کیا گیا تھا تا کہ ثابت کرے کہ یہ اُسکا بیٹا تھا، ''یعنی وہ قربانی ہے جو زمین پر امن اور آدمیوں کیلئے خیر خواہی لائی ہے۔'' اِس کو بطورِ پیامبر استعمال جاتا تھا۔

(128) ٹھیک ابھی میرے ذہن میں ایک چھوٹی سی کہانی آئی ہے، جسے میں نے ایک بار کتاب میں پڑھا تھا۔ اب، میں یہ کہنا نہیں چاہتا کہ یہ یقینی ہے، یہ پہلی عالمی جنگ کے خاتمے کی بات ہے۔ اب میں اِس تعلق سے مثبت نہیں ہوں؛ اگر آپ اِسے دیکھنے میں ناکام ہو جاتے ہیں، تو پھر میں غلط ہوں۔ خیر میں نے اِسے کتاب میں پڑھا تھا...... یہ برسوں پہلے کی بات ہے۔ لیکن یہ یقیناً ایک-ایک...... یقیناً ایک-ایک ڈرامائی انداز میں رونما ہوئی ہے۔

(129) امریکی سپاہی جرمن مشین گن فائر والوں کی طرف سے گھیر لیے گئے تھے، اور وہ کسی قسم کے ایک گڑھے میں تھے۔ میرا خیال ہے، کہ آپ سپاہی لوگ، سمجھتے ہیں کہ کیسے وہ کسی جگہ پر جاسوسی کر رہے تھے۔ اور وہ گھیرے میں آ گئے تھے، اور اُنکے پاس تھوڑا سا گولا بارود بچا تھا۔ اور جرمن بڑی تعداد میں بڑھ رہے تھے، ہر طرف بڑھ رہے تھے۔ اور وہ جان گئے کہ جب تک اُنکو کچھ اور طاقت، اور کچھ مدد نہ ملی، تو وہ بہت جلد ہلاک ہو جائیں گے؛ (اُنھیں ہونا تھا) کیونکہ جرمن سیدھے پہاڑ سے آ رہے تھے، اُن کی گردنوں کو دیکھ رہے تھے، اور اِس طرح ٹھیک اُن پر حملہ آور ہونے جا رہے تھے۔

(130) اور اُن میں سے ایک کو یاد آیا کہ اُس کے پاس ایک چھوٹی سی چیز، یعنی ایک کبوتر ہے۔ اسلیئے وہ جانتا تھا کہ یہ چھوٹا کبوتر، اگر یہ یہاں سے جائے، اور پیغام کو مین ہیڈکوارٹر تک پہنچائے جہاں اُنکے باقی ساتھی ہیں۔ اور پس وہ بیٹھ گئے اور ایک تحریر لکھی، ''ہم فلاں فلاں علاقہ میں فلاں فلاں مقام پر پھنسے ہوئے ہیں۔ ہمارا بارود ختم ہو گیا ہے، کچھ ہی گھنٹوں میں ہمیں ہتھیار ڈالنے ہونگے یا ہم ہلاک ہو جائیں گے۔'' اور اُنھوں نے یہ لکھ دیا، اور اُس کبوتر کے-کے پاؤں میں یہ باندھ دیا اور کبوتر کو اُڑا دیا۔

(131) اب، یہ گھر سے محبت کرنے والا پرندہ ہے، پس یہ...... یہ کیا کرتا ہے؟ یہ واپس گھر جاتا ہے کہ اپنے، ساتھی کو مل پائے۔ مادہ اُس کیلئے پریشان تھی، کہ اُسے گھر واپس آنا تھا۔

(132) اور جیسے ہی وہ اوپر گیا، جرمن سپاہیوں نے دیکھ لیا کہ کیا ہوا ہے۔ پس اُنھوں نے ایسا کیا، کہ اُنھوں نے کبوتر پر گولیاں چلانا شروع کر دیں۔ اور اُسے اُن میں سے ایک تیس کیلی بر مشین گن کی، گولی لگی، اُس نے اُس کی ٹانگ توڑ دی۔ اور ایک نے اُس کی پُشت کو زخمی کر دیا۔ اُس نے زخمی چھاتی کے ساتھ سفر جاری رکھا۔ اور اُس کے پروں میں سے ایک پر، اُس کا آخری حصہ بھی گھائل ہو گیا، اور وہ ترچھا اُڑا۔ لیکن وہ اُونچا ہوتا گیا، اور آخر کار اُس نے یہ کام کر دکھایا۔ اپاہج، گھائل، ٹوٹا ہوا، کچلا ہوا، لیکن وہ پیغام کیساتھ اُس کیمپ میں جا گرا۔ وہ ایک عظیم کبوتر تھا۔

(133) لیکن، اوہ، بھائی، یسعیاہ 53 ہمیں ایک اور کے بارے میں بتاتا ہے، سب کچھ اچھا تھا اور وہ گھر سے نیچے اتر آیا۔

حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا: ہماری ہی سلامتی کیلیئے اُس پر سیاست ہوئی؛ اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔

(134) بیماریوں، تو ہم پرستیوں، اور بدروحوں نے ہمیں گھیر لیا تھا، نکلنے کا کوئی بھی راستہ نہ تھا، کلیسیا بھٹک گئی تھی، وہ تنظیمی باتوں میں چلے گئے تھے (اور فقی، اور فریسی، ظروف اور برتن دھو رہے تھے)، اور خُدا کا کلام بے اثر کر دیا گیا تھا۔ لیکن یہ چھوٹا کبوتر نیچے اُترا، اور صرف ایک ہی چیز تھی جسکی ضرورت تھی: وہاں ایک مخلصی دینے والا ہوتا۔

(135) پس گھایل، ٹوٹا ہوا، مارا ہوا، اور کُوٹا ہوا بھی، وہ اپنے گھر واپس جانے کی راہ جانتا تھا۔ اِسلیئے کلوری کی صلیب پر جہاں اُنھوں نے اُسے مصلوب کیا، اُسے مارا پیٹا، اُسے گھایل کیا، بھیڑیوں کا جھنڈ اُس پر ٹوٹ پڑا تھا، اُس نے کلوری سے اپنی اُڑان لی اور آسمان کے دروازوں پر جا اُترا، اور کہا، '' تمام ہوا! تمام ہوا! یہ آزاد ہیں! اب بیمار ٹھیک ہو سکتا ہے! گنہگار بچائے جا سکتے ہیں! قیدی آزاد ہو سکتے ہیں!''

(136) حالانکہ وہ کچلا اور گھایل کیا گیا، وہ بڑی جنگ وہاں ہو رہی تھی جبکہ ہر ایک چیز اُس کے خلاف تھی...... یہاں تک کہ شاعر چِلا اُٹھا:

ٹوٹتی چٹانوں اور سیاہ آسمانوں کے درمیان،

میرے نجات دہندہ نے اپنا سر جھکایا اور جان دے دی؛
لیکن کھلتے ہوئے پردے نے آسمان کی خوشی اور ابدیت کی راہ کو ظاہر کر دیا۔

(137) میں اپنی عمر بھر اعصابی خلل میں رہا ہوں۔ ایک چھوٹا لڑکا ہوتے ہوئے کسی چیز نے مجھے گرفت میں لے لیا تھا، جس سے میں خوفزدہ تھا، تقریباً سات برس میرے ساتھ ایسا رونما ہوا۔ بھائی جیک کو یہ یاد ہے جب میرے ساتھ پہلی مرتبہ یہ ہوا، تو ایک سال کیلئے کھیت سے الگ ہو گیا تھا: کچھ رونما ہوا تھا۔

(138) مجھے وہ دِن یاد ہے کہ جو آنیتا ہیم فیل...... میرا خیال ہے اُس عورت کا نام جو آنیتا کیلی تھا، اُس نے بھائی کیلی سے اپنے شوہر کے مرنے کے بعد شادی کی تھی۔ اینا جین، میرے پاس اُن کی تصویریں وغیرہ ہیں، وہ ایسے تھے...... اور وہ...... اور وہ دو لڑکیاں اور بہن مُور بلکہ- بلکہ تینوں تھیں۔ اُنھوں نے یہ گیت گایا میں کبھی نہیں بھولتا: غروبِ آفتاب سے آگے دیکھ رہا ہوں۔ بھائی جیک، آپ کو یاد ہے، میرا خیال ہے، فلوریڈا سے واپس آ رہے تھے۔ کتنی اچھی لڑکیاں تھیں۔

(139) اور مجھے یاد ہے کہ اُس صبح ایک چھوٹا سا پنتی کاسٹل گروہ ملک کے شمالی حصے، مشی گن میں کسی جگہ تھا، وہ لڑکیاں وہاں کھڑی تھیں جب بھائی ہُو پر...... میں نے اِس بھائی کو کسی رات یہاں دیکھا تھا، میں...... ہوسکتا ہے کہ اب وہ یہاں کہیں نہ ہو، بھائی ایڈ ہُو پر۔ کیا آپ یہاں موجود ہیں، بھائی ایڈ ہُو پر؟ میرا نہیں خیال کہ وہ ہو...... وہ ایک رات یہاں بیٹھا تھا۔ نہیں ہے...... آپ میں سے کئی لوگ اُسے جانتے ہیں۔ وہ اور میں، اور بھائی ہُو لی، ہم جا رہے تھے۔ اور وہ لڑکیاں وہاں کونے میں کھڑی ہو کر گا رہی تھیں، اُن میں سے ہر ایک نے، اپنے سر میں سے پیلا گلاب نکال کر، ہمیں دیا۔ (وہاں پر ایک پاگل نے شفا پائی تھی، اور عظیم کام رونما ہوئے تھے۔)

(140) جتنا میں خوش ہوسکتا تھا اُتنی ہی خوشی سے سڑک پر چلا آ رہا تھا، اچانک سے اِس نے مجھے گرفت میں لے لیا؛ ایک سال بعدؔ میں کھیت میں دوبارہ داخل ہوا، اور ایسا ہوا جیسے مجھے مار ہی ڈالا۔

(141) جب ایک چھوٹا لڑکا تھا، میں نے ہمیشہ کہا ہے میں نہیں جانتا تھا کہ رویا کیا ہوتی ہے۔ بحیثیت ایک چھوٹا لڑکا، میں نے ہمیشہ کہا، ''کاش میں- کاش میں اُن رویاؤں میں سے ایک میں

جاؤں، اور یہ دیکھوں، کہ میں ٹھیک ہو جاؤں گا۔'' اور اُس وقت...... میں نے ہمیشہ چاہا کہ میں مائیو کے پاس جاؤں تا کہ معلوم کر پاؤں کہ کیا غلط تھا۔ وہاں ڈاکٹر تھے......

(142) میرا پیٹ کڑوا ہو جاتا تھا؛ اور اوہ، میرے خُدایا! اور بھائی جیک نے گھر کے ارد گرد میری مدد کی۔ میں گھر کی چاروں طرف گھوما؛ اور گرم چکنا سا پانی، میرے منہ سے نکل رہا تھا۔ اور چل کر پلپٹ تک گیا، اور لوگوں کیلئے دُعا کی تا کہ شفا پائیں، لیکن حالت اور بُری ہوگئی۔ میں نے اپنے ہاتھ اُس آدمی پر رکھے جس کے چہرے پر کینسر تھا، اور کینسر نے اُس کے چہرے کو چھوڑ دیا، جو وہاں کھڑا تھا؛ اور میں اتنا بیمار تھا کہ میں کھڑا بھی نہیں ہو سکتا تھا۔

(143) اور آپ نہیں جانتے کہ میں کس قدر پریشان تھا؛ بس ذہنی دباؤ تھا۔ میری زندگی بھر، یہ ہر ساتویں برس آتا ہے۔ اِس وقت جہاں میں اب ہوں، سات یا آٹھ ہیں۔

(144) اِسلیئے میں- میں بڑا پریشان تھا؛ میں چلایا، میں نے التجا کی، میں نے درخواست کی۔

(145) اور مجھے یاد ہے جب آخر کار میں نے سوچا کہ میرے پاس اتنے پیسے ہیں کہ مائیو جا کر معاوئنہ کروالوں؛ اُنھوں نے کہا، ''وہ ڈھونڈ لیں گے کہ آپ کی تکلیف کیا ہے۔'' بیوی اور میں، اور بیکی پیچھے......اور سارہ چھوٹی سی، بلکہ کافی چھوٹی بچی تھی۔ میں نے اپنی شفائیہ خدمت میں ابھی قدم رکھا ہی تھا۔ اور ہم مائیو کی طرف چلے گئے۔

(146) میں کلینک چلا گیا۔ اور رات سے پہلے مجھے پتہ چل جائیگا......اگلی صبح میرا حتمی فیصلہ تھا، میں اُٹھا اور پلنگ پر بیٹھے ہوئے چاروں طرف دیکھ رہا تھا۔ اور میں نے اپنے سامنے دیکھا، تو وہاں چھوٹا لڑکا تھا، جو میری طرح نظر آرہا تھا، تقریباً سات برس کا تھا؛ اور اُس کی طرف دیکھا، اور وہ میں تھا۔ اور وہ ایک پرانے ٹوٹے ہوئے درخت کے پاس کھڑا تھا۔ اور اُس درخت پر......

(147) اور آپ میں سے کوئی بھی گلہری کے شکار کو جانتا ہے جب آپ درخت کے اوپر اِس طرح سے لکڑی رگڑتے ہیں، تو یہ گلہری کو خوفزدہ کر دیتی ہے اور اگر وہ سوراخ میں ہوتی ہے تو اُسکو باہر نکال دیتی ہے۔

(148) اور میں وہاں دیکھ رہا تھا جہاں گلہری تھی، اور میں نے سوچا، ''یہ کس قسم کی گلہری ہے۔''

اور میں نے اُسے رگڑا۔اور جب میں نے ایسا کیا،تو میں نے دیکھا یہ میں ہی تھا جو تقریباً اڑتیس سال کا تھا، چھوٹا لڑکا چلا گیا تھا۔پس میں نے اُس ڈالی کو رگڑا،اور کھوکھلی لکڑی کے،سوراخ سے،ایک چھوٹی سی گلہری نکل کر آئی جو کہ لمبی،اور گہرے،کالے رنگ کی تھی،اور ایسا لگا کہ اُس میں سے ہلکا سا کرنٹ نکل رہا تھا؛ چھوٹی چھوٹی چمکدار آنکھیں،ایسی بھیانک چیز لگ رہی تھی جو میں نے کبھی دیکھی ہو،اور ایک گلہری کی بجائے وہ ایک نیولا لگ رہا تھا۔

(149) اور اُس نے ٹھیک میری طرف دیکھا۔اور میں نے کچھ کہنے کیلئے اپنا منہ کھولا،''خیر......'' اِس سے پہلے کہ آپ اپنی آنکھوں کو جھپکیں،وہ فوراً میرے منہ میں چلا گیا،اور میرے پیٹ میں داخل ہو گیا،اور مجھے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔اور جیسے ہی میں رویا سے باہر آیا،اپنے ہاتھ اُٹھائے،دیکھ رہا تھا،میں چلاتا گیا،''اے خُدا رحم کر! یہ مجھے مار رہا ہے!''

(150) میں نے کمرے میں ایک آواز کو،کہتے ہوئے سُنا،''یاد رکھ،یہ صرف چھ انچ لمبی ہے۔''

(151) کتنے لوگوں نے یہ کہانی سنی ہے؟ میں نے یہ کہانی آپ لوگوں کو کئی بار سنائی ہے،جو ٹیبر نیکل میں جمع ہوتے ہیں۔

(152) ٹھیک ہے،پھر یہ سلسلہ آگے اور آگے بڑھتا گیا،اور اُسی طرح تکلیف اُٹھاتا رہا۔

(153) اگلے دِن،مائیو برادرز نے،میرا معائنہ کیا۔اور کہا،''آپ کے والد صاحب ایک آئرش مین تھے،وہ شراب نوشی کرتے تھے۔آپ کی ماں نصف انڈین تھی،جو آپ کو تقریباً نصف نسل بناتا ہے۔اسلیئے آپکے ساتھ یہ ہوگا......آپ-آپ-آپکو بس ایسا اعصابی دباؤ ہے حتیٰ کہ آپ اِس سے باہر کبھی نکل نہیں پائیں گے۔'' کہا،''ویسے،آپ صحت مند ہیں۔لیکن یہ،یہ کوئی چیز روح میں ہے جسے انسان کنٹرول نہیں کر سکتا ہے۔'' کہا،''آپ ہونگے......'' کہا،''جب ایک انسان مرتا ہے،تو لاش اُسکا معائنہ نہیں روک سکتی ہے؛ کیونکہ اُسکی روح چلی گئی ہے۔'' اُس نے کہا،''خیر،آپ اِس پر کبھی بھی قابو نہیں پائیں گے۔''

(154) اور اُس شخص نے کہا،میرے پرانے ڈاکٹر نے کہا تھا،''میرے باپ کے ساتھ یہی مسلہّ تھا،وہ تقریباً پچاسی یا،نوے برس کا ہو کر مرا تھا،'' اُس نے کہا،یہ مسلہّ اُسکے ساتھ تھا۔اور کہا،''ایک یا

دو مہینے پہلے ہی اُس نے وفات پائی ہے، میں نے اُسکا معائنہ کیا تھا؛ اُسکی زندگی بھر یہ اُسکے ساتھ رہا تھا، اور پھر'' کہا، ''اُسے دورے پڑتے تھے۔''

(155) ''کچھ لوگ،'' کہا، ''اُنھیں یہ ہوتا ہے، وہ بڑے غصے والے ہوتے ہیں''؛ کہا، ''یہ اُسی قسم کا ہے یہ آپکو ہلاک کر دیگا۔'' اُس نے کہا، ''اور دوسری قسم ایسی ہے، جو عورتوں کو سنِ یاس میں ہوتی ہے، اور وہ چلاتی ہیں۔ آپ کو ایسی قسم ہے جو تھکا دینے والا احساس ہے۔'' کہا، ''پرانے زمانے کے لوگ اِسے 'پیدائشی بیماری' کہا کرتے تھے، 'یہ اُنھیں نہیں چھوڑتی تھی۔'' کہا، ''جب یہ آپ پر حملہ آور ہوتی ہے، تو آپ کا پیٹ کڑوا ہو جاتا ہے؛ اور آپ پریشان ہو جاتے ہیں۔''

(156) میں نے کہا، ''لیکن جناب، میں کچھ نہیں کرتا ہوں۔'' میں نے کہا، ''میں خوش ہوں۔''

(157) کہا، ''یہ سچ ہے۔ یہ انسان کی گرفت سے باہر ہے۔'' کہا، ''یہ آپ کو ہمیشہ ہوگا۔'' اوہ، کیسی حوصلہ شکن بات ہے!

(158) لیکن وہ الفاظ، جو اِس کے بارے سوچتے ہیں، ''یاد رکھ، یہ صرف چھ انچ لمبی ہے،'' یہ میرے پیچھے لگ گئی، میری بیوی پیچھے بیٹھی ہوئی ہے جو آپ کو بتا سکتی ہے۔ سال بہ سال، میں اِسکے بارے میں سوچتا رہا۔

(159) اور پھر، اِس سے پہلے، میں یہاں...... تھا، اس آخری گھڑی میں بیرونِ ملک جا رہا تھا۔ خیر، میں گھر واپس آیا، اور گلہری کا شکار کرنے چلا گیا۔ میں بھائی بنکس وڈ کیساتھ کار سے باہر نکلا۔ وہ آج رات سن رہا ہے، اور میں نے پہاڑ پر چڑھنا شروع کر دیا، اور ایسا لگا کہ جیسے میرا دِل میرے اندر سے باہر آ جائیگا۔

(160) اور میں نے ڈاکٹر سیم ایڈیر سے پوچھا، میں نے کہا، ''یہ کیا ہے؟''

(161) اُس نے کہا، ''اگر اگلی بار آپ کو یہ ہوتا ہے، تو کارڈیوگرام کرانا۔''

(162) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے۔''

(163) پس یہ اگلے سال میں – میں پھر ہوا، اور جا کر کارڈیوگرام کرایا۔ اُس نے کہا، ''آپ کے دِل کے ساتھ کوئی گڑ بڑ نہیں ہے،'' کہا، ''آپ بس اعصابی تناؤ میں مبتلا ہیں۔'' تب یہ آنا

شروع ہوگیا۔

(164) خیر، ایک دوسرے ڈاکٹر نے مجھ سے کہا، جو میرا اچھا دوست تھا، کہا، ''لڑکے، یہ آپ کا دِل ہے،'' کہا، ''تمہارے لیے بہتر ہے کہ محتاط رہو۔'' یہ وہ سال تھا جب میں نے بھائی مُور کو بلایا تھا اور اُس کے پاس کوئی اور بھائی تھا جس نے میری جگہ کلام کرنا تھا، جبکہ میں بھائی فریڈ کے ساتھ مینڈھے کے شکار پر گیا تھا۔ اور میں دوڑتا ہوا، میل بہ میل، ویسے ہی پہاڑ پر گیا جیسے میں سولہ برس کا تھا؛ اِس چیز نے مجھے ذرا سا بھی پریشان نہ کیا، سمجھے؟

(165) میں واپس آیا اور سام کو بتایا۔ اُس نے کہا، ''خیر، کوئی گڑ بڑ ضرور ہے، تمہارے لیے بہتر ہے کہ محتاط رہو۔''

(166) پھر میں نے ایک رویا دیکھی ایک بوڑھا ڈاکٹر اُنکے ساتھ کھڑا ہے...... پرانی طرز کا ڈاکٹر تھا اور اپنے ہاتھ میں سماعتی آلہ لیے ہوئے تھا۔ اُس نے کہا...... ایک دِن وہ میرے سامنے کھڑا تھا، اُس نے کہا، ''وہ تمہیں کیوں بتا رہے ہیں 'یہ تمہارا دِل ہے'؛ بلکہ یہ تمہارا پیٹ ہے۔''

(167) اسلیئے، میں- میں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، میں اِس بات کو لوں گا، ' کیونکہ یہ رویا تھی۔ آگے بڑھو۔''

(168) میں افریقہ کیلیئے تیار ہوگیا؛ اور کچھ ٹیکے لگوائے۔ مجھے افریقہ جانے سے پہلے بہت سے ٹیکے لگوانے تھے، یہ قانون ہے۔ پس، جب میں وہ ٹیکے لگوا رہا تھا، تو اُس نے کہا، ''دیکھیں، میں آپ میں کوئی بھی گڑ بڑ تلاش نہیں کر پایا۔'' کہا، ''آپکا ہیموگلوبن، آپ کا خون چھیانوے ہے، یہ چھیانوے ہے۔'' کہا، ''اگر آپ سولہ برس کے ہوتے، تو پھر یہ قطعی طور پر- قطعی طور پر بھی بہتر نہ ہوتا۔'' اور کہا، ''آپکو سو سال تک شکست دینا مشکل ہے۔ پھیپھڑے، اور سب کچھ ٹھیک ہے،'' کہا، ''آپ بالکل ٹھیک ہیں؛ کوئی شوگر نہیں، کچھ بھی نہیں ہے۔''

(169) میں نے کہا، ''آپ کا شکریہ۔'' پس میں نے جسمانی ٹیسٹ کروایا، اور- اور اپنا- اپنا صحت سرٹیفکیٹ بورڈ کیلیئے لیا۔

(170) اسلیئے، اُس نے کہا، ''کیا آپ اِس کے متعلق کچھ جانتے ہیں؟''

(171) میں نے کہا، ''کچھ نہیں لیکن پیٹ میں ہمیشہ جلن ہوتی رہتی ہے۔''

(172) اُس نے کہا، ''اچھا، میں آپ کو بتاؤں گا۔'' اُس نے کہا......

(173) میں نے کہا، ''اوہ، میرا معائنہ ہو چکا ہے۔ میں مائیو برادرز، اور ایسی کئی جگہوں پر جا چکا ہوں۔''

(174) اُس نے کہا، ''ایک منٹ انتظار کریں۔'' اُس نے کہا، ''بعض اوقات السر اتنا چھوٹا ہوتا ہے کہ بیریئم میل بھی اِسے ظاہر نہیں کر پاتا؛ اور کبھی کبھی یہ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ یہ ظاہر ہو جاتا ہے، کیونکہ ایکسرا صرف ایک عکس ہوتا ہے۔ اور جو بہت چھوٹا السر ہوتا ہے، آپ اِسے نہیں دیکھ سکتے ہیں، یہ اُس پر نہیں آئیگا۔ پوری طرح سے بہت چھوٹا السر ایسا کر سکتا ہے۔'' اُس نے کہا، ''میں جانتا ہوں یہاں ایک بوڑھا ڈاکٹر ہے جس نے ایک آلہ تلاش کیا ہے، اب وہ اُنکے پاس موجود ہے؛ وہ آپ کو بے ہوشی کی دوائی کے ساتھ سلاتے ہیں، اور آپکے گلے میں ٹیوب ڈالتے ہیں، اور وہ دراصل آپکے پیٹ میں دیکھتے ہیں اور معلوم کرتے ہیں کہ کیا گڑبڑ ہے۔'' کہا، ''وہ......'' کہا، ''وہ آپ کی طرح کے لوگ ہیں، وہ ایک مسیحی ہیں۔'' کہا، ''آپ جا کر اُن سے کیوں نہیں ملتے۔''

(175) میں نے اُسکا نام لیا: ڈاکٹر وان ریونسورتھ۔ اسلیئے، جب میں واپس آیا، تو میں اُس بوڑھے ڈاکٹر سے ملنے گیا۔ اوہ، وہ نفیس بوڑھا آدمی ڈچ ایسٹ انڈیز تھا، جو مشنریوں کی بڑی لائن سے تھا۔ اور اُس نے میرے متعلق سُنا تھا اور میری کتاب پڑھی تھی، اور اوہ، اُس نے مجھ سے ہاتھ ملایا، اور اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، مجھے آپ کیلیئے یہ کام کرنے میں بڑی خوشی ہوگی۔'' اُس نے کہا، ''میں بتاتا ہوں کہ کیا کرنا ہے؛ اگلے ہفتے آپ یہاں ہسپتال میں آجائیں،'' اُس نے کہا، ''اور نکلنے سے پہلے مجھے فون کرنا۔'' اور کہا، ''مجھے آپ کو تھوڑی سی بے ہوشی کی دوائی دینے پڑے گی۔'' اور کہا، ''پھر جب میں ایسا کروں،'' کہا، ''تو یہ آپ کو پانچ منٹ کیلیئے نیند میں رکھے گی۔''

(176) میری چھوٹی لڑکی، اور بھائی نارمن کی چھوٹی لڑکی کا دانت نکالا گیا تھا۔ ''پانچ منٹ کی نیند دی تھی،'' میں نے سوچا، ''اِس سے مجھے پریشانی نہیں ہوگی۔'' اسلیئے، اِسے دیکھ کر، میں نے سوچا پھر میں مطمئن ہو جاؤں گا۔

(177) اور پھر اگلی صبح، میں بستر سے اُٹھا اور چاروں طرف دیکھا، میں نے ڈبل بیڈ پر نگاہ ڈالی، میری بیوی وہاں تھی، وہ ابھی تک نہیں اُٹھی تھی۔ اور میں کھڑکی میں سے اُس بڑے کٹی لینا پہاڑ کو دیکھ رہا تھا جہاں میں رہا تھا، اور میں نے وہاں دیکھا جہاں خُداوند کے فرشتہ نے تلوار کو میرے ہاتھ میں دیا تھا، جہاں سات فرشتے تھے جنھیں آپ نے تصویر میں ظاہر ہوتے دیکھا، اور عظیم کام رونما ہوئے تھے۔

(178) اور میں نے دیکھا، اور جیسے ہی میں نے اُدھر دیکھا، جہاں میں پھر سے درخت کے پاس کھڑا تھا، ٹھیک جہاں وہ گلہری تھی۔ میں نے وہاں دیکھا، میں نے سوچا''وہ گلہری کی غار ہے۔'' اور میں نے سوچا،''ممکن ہے کہ وہ اب بھی وہاں موجود ہو؟'' یہ رویا تھی۔ میں نے درخت کی ایک طرف رگڑا، اور وہ باہر آئی۔ اور اِس سے پہلے کہ میں اپنی پلک جھپک سکتا......وہ عجیب سی نظر آنے والی گلہری تھی جو میں نے کبھی دیکھی تھی؛ اب، اِن نشانوں اور چیزوں کو جان کر آپ کو میری خدمت کو جاننا ہوگا۔ اُس نے مجھ پر چھلانگ لگائی مگر وہ ناکام رہی؛ وہ میرے منہ پر جھپٹنے میں بھی ناکام رہی، بس میرے سینے سے ٹکرائی اور گر گئی۔

(179) اور جیسے ہی اُس نے ایسا کیا، تو میں نے کسی چیز کو کہتے سُنا،''کٹی لینا پہاڑ پر جا۔''

(180) پس میں گھوما، اور میں نے کہا،''میڈا، پیاری، کیا تم جاگ اُٹھی ہو؟'' اور میں نے اُسے اُٹھا دیا۔

(181) اُس نے کہا،''کیا بات ہے؟'' تقریباً صبح کے پانچ بجے ہوئے تھے۔

(182) میں نے کہا،''میں یہاں دیکھ رہا تھا، اور پیاری، میں نے وہ گلہری پھر سے دیکھی ہے۔''

(183) ''کیسی گلہری؟''

(184) میں نے کہا،''وہ ایک جو میں نے مائیو میں دیکھی تھی۔'' میں نے کہا،''کیا تم جانتی ہو؟ اِس بار وہ میرے منہ پر جھپٹنے میں ناکام ہوگئی ہے، وہ مجھ پر جھپٹ نہیں پائی، وہ میرے سینے سے ٹکرائی ہے۔'' میں نے کہا،''خُدا کی تعریف ہو! میں نے دیکھا، اوہ، جب میں ایک چھوٹا لڑکا تھا، میں یہ دیکھنے کے انتظار میں تھا۔ کاش کہ میں اِسے واقع ہوتے ہوئے دیکھ سکتا، یہاں تک کہ نہ......اس سے پہلے کہ میں جان پاتا کہ رویا کیا تھی، کاش کہ میں اِسے واقع ہوتے ہوئے دیکھ سکتا، پھر میں نے کہا،' میں ٹھیک

ہوجاؤں گا۔ جو کچھ بھی اُس نے مجھے بتایا، وہی کچھ میں ہوں گا۔' اور چالیس برسوں سے میں اِسکا منتظر رہا ہوں، اور یہ واقع ہوا۔''

(185) اِس سے پہلے، جب میں مائیو میں تھا' اُسوقت میں وہاں تھا جب اُنھوں مجھے یہ پیغام دیا تھا، اور میں نے رویا دیکھی تھی......

(186) اب میری بوڑھی ماں جلال میں جا چکی ہے، بڑی ہی الگ سی عورت تھی۔ اُس نے اپنی زندگی میں تین یا چار خواب دیکھے تھے، اور وہ سچے ثابت ہوئے تھے۔ وہ مجھے بتاتی تھی، اور یوں......وہ مجھے بتانا شروع کرتی تھی، میں بتاتا...... میں کہتا تھا، ''ٹھیک ہے یہاں ٹھہرو......ماں، اور اِس کا باقی حصہ میں آپ کو بتاؤں گا۔'' سمجھے؟

(187) کیونکہ ہمیشہ جب آپ مجھے ایک خواب بتاتے ہیں کہ اُس کی ترجمانی کی جائے، تو آپ ہمیشہ بالکل ٹھیک نہیں بتاتے ہیں کہ یہ کیا ہے۔ پھر جب میں اُسے دوبارہ دیکھتا ہوں، تو میں ٹھیک وہی دیکھتا ہوں جو آپ نے خواب کے متعلق دیکھا ہوتا ہے، تب وہ مجھے بتاتا ہے یہ کیا ہے۔ سمجھے؟ آپکو مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ خواب کیا ہے، وہ خود مجھے خواب دِکھاتا ہے۔ سمجھے؟ اور پھر میں دیکھتا ہوں، اور میں کہتا ہوں، ''اچھا، آپ نے مجھے یہ نہیں بتایا تھا اور وہ بتایا تھا۔'' سمجھے؟ اور کیونکہ وہ خُدا ہے جو خواب کی ترجمانی بتا سکتا ہے، ایک خواب دِکھا سکتا ہے؛ وہ خواب دِکھا سکتا ہے، وہ اُسکی ترجمانی بھی کر سکتا ہے۔ اور یوں پھر......

(188) خیر، کیا بائبل میں اِس طرح کی چیز نہیں تھی، کہا، ''اگر تُو کر سکتا ہے......''؟ میں-میں...... میرے ساتھ تو یہ اب ہوا ہے۔ کیا دانی ایل، نے ایسا نہیں کیا تھا؟ نہیں، یوسف-یوسف۔ خیر، یہ بائبل میں ہے۔ مجھے یاد ہے، کہا، ''اگر تُو مجھے دِکھا دے......اگر تُو مجھے بتا دے کہ یہ کیا ہے......'' اوہ، یہ بادشاہ نبوکدنضر ہے، یہ ٹھیک ہے، کہا، ''اگر تُو کر سکے......اگر تُو نہ کر سکے......''

(189) جادوگروں نے کہا، ''مجھے خواب بتائیں۔''

(190) اُس نے کہا، ''میں بھول گیا ہوں۔'' یہ ٹھیک بات ہے، جیسا کہ، یہ مجھے یاد آیا ہے؛ پھر میں نے اِس کیلئے سوچا۔

(191) اب دھیان دیں۔اور ماں،اُس نے کہا،''بلی؛'' جب میں واپس آیا،اُس نے کہا،''بیٹا، یہاں بیٹھ جاؤ۔'' اُس نے کہا،''مجھے ایک عجیب قسم کا خواب آیا ہے۔میں نے خواب دیکھا ہے کہ تم بیمار ہو،اور مرنے کے قریب ہو،اکثر جیسے تمہارے پیٹ میں ہوتا ہے۔اُس نے میرے لیے کتنے کھانے بنائے!اور اُس نے کہا،''تم ایک پہاڑ پر گھر بنا رہے تھے۔''اور کہا،''میں نے چھ سفید کبوتروں کو آسمان سے اُترتے دیکھا،جو غوں غوں کر رہے تھے،اور حرف 'ایس' کی صورت میں وہ تمہارے سینے پر بیٹھ گئے۔اور تم دیکھ رہے تھے،اور ایک جو سامنے تھا تم سے کچھ کہنے کی کوشش کر رہا تھا۔'' کہا،''وہ بہت چکنے،سفید،کبوتر تھے۔اور اُنھوں نے اپنے چھوٹے چھوٹے سر تمہاری گالوں پر رکھ دیئے،اور بولتے رہے،''کُو، کُو، کُو۔''''اور کہا،''میں اِس بات کو سمجھ نہیں سکی۔'' کہا،''وہ بس یوں ہی بولے جا رہے تھے،''کُو، کُو، کُو۔''''

(192) میں نے کہا،''اوہ، میں اِسے دیکھتا ہوں،خُداوند کی تعریف ہو!''اور کہا،''اُنھوں اُس 'ایس' کے حرف کو پھر سے بنایا اور واپس آسمانوں میں چلے گئے،اور یوں 'کُو، کُو، کُو، کُو' بولتے ہوئے واپس گھر جا رہے تھے۔''

(193) ٹھیک ہے، وہ چھوٹا سا جانور جو میں نے دیکھا چھ انچ لمبا تھا۔کبوتروں کی قطار جو ماں نے دیکھی وہ بھی چھ تھی، چھ نامکمل ہے۔میں جانتا ہوں کہ کسی دِن میں اُس ساتویں کو بھی دیکھوں گا۔یہ انسان تھا،جو دُکھ اُٹھا رہا تھا؛اور یوں یہ آگے اور آگے بڑھتا گیا۔

(194) اُس صُبح، میں رویا دیکھنے کے بعد اُٹھا؛میں نے خُداوند کی فرمانبرداری کی۔میں نے اپنے لڑکے، جوزف کو،اسکول کیلئے لیا۔وہ ٹیوسان میں،اِس وقت مجھے سن رہا ہے۔میں اُسے اسکول لے گیا،اور میڈا کو بتایا کہ میں نہیں جانتا کہ میں کب واپس آؤں گا۔

(195) اور میں کٹی لینا کی طرف چل دیا،اور پہاڑ کے دامن میں- میں جا پہنچا،اور اُس جگہ جا پہنچا جہاں خُداوند کے فرشتہ نے تلوار میرے ہاتھ میں دی تھی۔فجر کے وقت؛اور میں نے پہاڑ پر چڑھنا شروع کر دیا۔

(196) خیر، بجائے اِس راستے سے چوٹی پر جاتا (جہاں بہت سے سانپ، بچھو ہوتے ہیں،

آپ جانتے ہیں ایری زونا کیسا ہے)، میں اپنی دائیں جانب مڑ گیا؛ کسی چیز نے کہا،'' اپنی دائیں جانب مڑ۔'' اور میں چوٹیوں کے راستے پر چلا گیا؛ اور میں گھوم کر گیا، اور میں اُن بہت بڑے بڑے پتھروں کے پاس سے گزر رہا تھا، جو اِس ٹیبر نیکل سے بھی کئی گنا بڑے تھے، وہاں اُن اونچی جگہوں پر تھا جہاں کبھی کبھار ہی کوئی انسان جا پاتا ہے۔

(197) اور تقریباً کوئی گیارہ بجے، میں ایک چھوٹی سی غار میں جا رہا تھا، پیچھے جہاں پر کچھ...... ایک چھوٹی سی جگہ جو ہرن کی پگڈنڈی میں تبدیل ہو گیا تھا۔ اور میں نے اپنی شرٹ اُتار دی تھی، میری ٹوپی میرے ہاتھ میں تھی، کیونکہ میں پسینے سے شرابور تھا۔ اور پس میں اُس طرف مڑ گیا، اور جیسے ہی میں اُس چھوٹی سی غار میں مڑا، میں نے خُداوند کی حضوری کو محسوس کیا۔ میں نے فوراً ٹوپی کو ہٹایا اور پھر چاروں طرف دیکھا۔ میں نے سوچا،'' وہ یہیں کہیں موجود ہے۔ میں جانتا ہوں وہ یہاں موجود ہے۔'' میں نے سوچا،'' یہ کیا ہے؟'' میں نے کچھ اور قدم آگے بڑھائے۔ میں نے کہا،'' اے خُداوند، آپ یہیں کہیں موجود ہیں۔''

(198) اور میں نے راستے میں پڑے ہوئے دیکھا، اور وہاں وہ چھوٹی گلہری پڑی تھی؛ کہیں پر چھلانگ لگائی تھی اور اُس سے ناکام ہو گئی تھی، اور یہ ناگ پھنی کے گچھوں پر جا گری تھی (جیسا کہ خاردار پودوں سے کودنا ہوتا ہے)۔ یہ اپنے سر، پیٹ، اور سینے کے بل گری تھی، اور وہ مر گئی تھی۔ وہ عجیب وغریب نظر آنے والی چھوٹی سی گلہری تھی، وہ میرے منہ پر جھپٹنے میں ناکام ہو گئی تھی اور اُس ناگ پھنی پر جا گری تھی۔ اور خُداوند کی آواز نے کہا،'' تمہارا دشمن مر گیا ہے۔'' اور میں کھڑا ہوا، تھرتھرا رہا تھا۔ میں نے اپنا پاؤں ہٹایا اور......

(199) اکثر کوّے اِسے کھا لیا کرتے ہیں۔ اِس کے کچھ ہی دِنوں بعد، میں نے ایک سانپ مارا تھا، اور یہ آدھے گھنٹے تک سڑک پر پڑا رہا تھا۔ وہاں سے ہمیشہ عقاب اور کوّے اُڑ کر جاتے تھے، اور وہ کسی بھی وقت اِسے اُٹھا لیں گے۔ میں نے ایک کورل زہریلا سانپ مارا، یہ بہت ہی خطرناک سانپ ہے جو ہمارے ہاں پائے جاتے ہیں؛ میرے پاس ہی پڑا رہا، اور اُس کے کچھ دِنوں بعد یوں ہوا۔ میں واپس آنے لگا تاکہ اِسے اُٹھا کر دِکھاؤ، کوے وہاں سے گزر رہے تھے، اور کوؤں نے اُسے اُٹھا لیا۔

(200) اور دو دِن پہلے، جب میں نے رویا دیکھی تھی وہ وہیں پڑی تھی ؛ مجھے یقین ہے یہ ہفتے کے دِن ہوا تھا، اور میں وہاں پیر کے دِن گیا تھا۔ پس یہ وہاں تھی، اور مری پڑی تھی۔ میں نے اُسے اپنے پاؤں سے کچل دیا۔

(201) میں واپس گیا، اور دوبارہ بیٹھ گیا؛ بیٹھ گیا اور تھوڑی دیر رویا، اور پھر دُعا کی؛ نیچے ٹیوسان کو دیکھ رہا تھا، جو مجھ سے میلوں دُور تھا۔

(202) اُلٹا مڑا اور واپس آیا، وہ تب بھی وہیں پڑی تھی۔ جب میں اُس غار میں داخل ہوا تو خُدا کا روح ایک بار پھر مجھ پر چھا گیا۔

(203) میں گھومتا ہوا گیا، اور پہاڑ سے نیچے اُترا۔ جا کر اپنی بیوی کو بتایا، میں نے کہا، ''پیاری، میں نہیں جانتا کیسے، لیکن میں اِس پر فتح پانے جا رہا ہوں۔''

(204) ڈاکٹر ریونسورتھ، جب اُس نے میرا معائنہ کیا، تو اُس نے کہا، ''یہ آپ کیلئے بالکل ناممکن ہے کہ اچھے ہو جاؤ۔'' اُس نے مجھے بے ہوشی کی دوائی دی جس نے پانچ منٹ کیلئے مجھ پر اثر کرنا تھا، اور میں دس گھنٹے سویا رہا۔ پس اِس چیز، اسپرین نے مجھے اِس سے باہر نکالا۔ پس وہ...... اُس نے مجھے ایک سوئی لگائی، اور اُس ٹیوب کو میرے گلے میں ڈالا۔ جب میں ہوش میں آیا، اور اُس نے مجھے اگلی صبح بتایا، اُس نے کہا، ''ریورنڈ، مجھے آپکو یہ بتانا اچھا نہیں لگ رہا ہے، لیکن،'' کہا، ''آپ کے پیٹ کی دیواریں اس قدر سخت ہیں، کہ وہ سوکھ گئیں ہیں۔'' میں نے اِسے کبھی نہیں دیکھا؛ اُس نے معدے کی سوزش کا لفظ استعمال کیا، اور میں نے جا کر لغت میں دیکھا اور اُس میں لکھا تھا، ''کچھ ایسی چیز جو سکڑ گئی ہو۔'' اور کہا، ''تم آپ اِس پر فتح نہیں پا سکتے۔'' اُس نے کہا، ''یہ آپ کو ہمیشہ رہے گا۔'' اور اگر یہ خُداوند کی رویا نہ ہوتی تو میں ایک حوصلہ شکن لڑکا ہوتا۔

(205) اور اگلے دِن کسی چیز نے کہا، ''واپس پہاڑ پر جا۔''

(206) اور اُس روز مجھے اُس راستے سے جانے کی بجائے، ایک دوسرے راستے سے جانے کی رہنمائی ہوئی۔ اور میں وہاں کھڑا ہوا تھا؛ اور دیکھ رہا تھا، اور میرے سامنے، وہاں وہ سات چھوٹے چھوٹے، سفید کبوتر بیٹھے ہوئے، ٹھیک میری طرف دیکھ رہے تھے۔ میں نے اپنی آنکھوں کو مسلا، اور

میں نے کہا، ''یقیناً، یہ ایک رویا ہے؛ یقیناً، یہ ہے۔'' میں نے دیکھا، اور میں نے کہا، ''چھوٹے کبوتر، تم کہاں سے آئے ہو؟'' بڑا ہی خوبصورت اور سفید، کبوتر ہوسکتا تھا؛ یا جو کچھ بھی تھا، اُس جنگل میں تھا۔

(207) قادرِ مطلق خُدا، جس نے یسُوع مسیح کو مُردوں میں سے جلایا، جس کا میں خادم ہوں، اور اُس کا کلام یہاں، میرے سامنے کھلا پڑا ہے، جانتا ہے کہ میں سچ کہہ رہا ہوں جھوٹ نہیں۔

(208) وہاں ایک کبوتر بیٹھا ہوا تھا، اور وہاں بیٹھے ہوئے میری جانب دیکھ رہا تھا۔ اور میں چلا، اور میں نے سوچا، ''یقیناً، یہ ایک رویا ہے۔'' میں نے اپنا سر گھمایا، میں نے پیچھے دیکھا، اور وہاں وہ بیٹھا ہوا تھا؛ اور چھوٹے چھوٹے، سفید پر تھے، جتنی سفید برف ہوتی ہے ویسے ہی وہ تھا؛ اُس کے چھوٹے، زرد پیر؛ اور چھوٹی سی، زرد چونچ تھی؛ وہاں بیٹھے ہوئے میری طرف دیکھ رہا تھا۔ وہ سیدھا مغرب کی جانب دیکھ رہا تھا۔ میں اُسکی جانب اِسطرح سے گیا، میں نے بنا کسی سبب کے اُسکو نہ چھوا۔ میں اُس پگڈنڈی پر گیا؛ پیچھے دیکھا، اور وہ اب بھی وہاں بیٹھا مجھے دیکھ رہا تھا۔

(209) بھائی، ابرہام کا بیٹا ہونے کے ناطے، میں اِس بات پر دھیان نہیں دیتا کہ ڈاکٹر نے مجھے کیا بتایا، بحرحال، میں تندرست ہونے جا رہا ہوں!

(210) تیسرے دِن میں واپس گیا، میں اوپر چڑھ رہا تھا۔ آپ میں سے کئی لوگ اِس رویا کے متعلق جانتے ہیں جو انڈین چیف کے بارے ہے جو اُس چھوٹی سی دیوار پر سوار تھا جو مغرب کی جانب جا رہی تھی۔ تقریباً دوپہر کے وقت، کسی چیز نے مجھے اُس بڑی چٹان کی جانب متوجہ کیا، اور کہا، ''اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر دُعا کر۔'' آسمان کا خُدا جانتا ہے کہ یہ سچائی ہے۔

(211) میں نے اپنے ہاتھ چٹان پر رکھے اور آسمان کی جانب دیکھا اور دُعا کرنا شروع کر دی۔ اور چٹان کے اوپر سے میں نے ایک آواز کو آتے سُنا، جس نے کہا، ''تُو اپنے دِل کے مخالف، کس چیز پر جھکا ہے؟'' اور میں اِس طرح سے واپس اُٹھا، میرے کندھے ننگے تھے؛ میری کمر ننگی تھی، اور گرمی تھی۔ میں نے پیچھے دیکھا۔ اور وہاں ایک پتھر تھا، چقمق کے پتھر پر لکھا ہوا تھا، ''سفید عقاب''؛ ٹھیک ویسے ہی جیسے رویا نے کہا تھا کہ اگلا پیغام سامنے آئیگا۔

(212) میں بہت زیادہ خوش تھا، میں گھر کو دوڑا؛ ایک کیمرہ لیا اور اگلے دِن واپس آیا، اور اُس کی

تصوری لے لی۔ وہ ابھی تک وہیں، چٹان پر لکھا تھا: ''سفید عقاب۔'' (کبوتر عقاب کی رہنمائی کر رہا ہے۔)

(213) بحرحال، میں- میں جانتا ہوں۔ یہ ہونے سے پہلے میں آپ کو بتاؤں گا۔ ڈاکٹر اچھا ہے ......ڈاکٹر اچھا ہے، کوئی شک نہیں؛ میں- میں سوچتا ہوں وہ ایک نفیس آدمی ہے۔ لیکن میں- میں جانتا ہوں کہ میں اِس پر فتح پانے جا رہا ہوں۔ یہ ہو گیا ہے! یہ ختم ہو گیا ہے، اور میں ٹھیک ہونے جا رہا ہوں!

(214) میں ویسے ہی سوچ رہا تھا جیسے کچھ لمحے پہلے ایرنی نے یہ گیت گایا، کبوتر کے پروں پر۔ اُس کی راگ کیسی ہے؟ ایرنی، اِسے میرے لئے شروع کرو۔

......پروں پر...... برف کی مانند سفید کبوتر، (اِسے میرے ساتھ گائیں)
خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،
جو آسمان سے ایک نشان تھا،
کبوتر کے پروں پر۔

(215) میں سمجھتا ہوں کہ ایرنی نے اِس کے دو مصرے بنائے ہیں۔ میں آپ کیلئے تین مصرے بنانے جا رہا ہوں۔

نوح کئی دِنوں تک
سیلاب پر تیر رہا تھا،
اُس نے کئی طریقوں سے
زمین کو ڈھونڈا؛
اُسے کچھ پریشانیاں تھیں،
لیکن آسمان سے نہیں تھیں،
کیونکہ خُدا نے اُسے اُس کا نشان دیا تھا
ایک کبوتر کے پروں پر۔
برف کی مانند ایک سفید کبوتر کے پروں پر،

خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار بھیجتا ہے،
جو آسمان سے ایک نشان تھا،
ایک کبوتر کے پروں پر۔
یسُوع ہمارا نجات دہندہ
ایک دِن زمین پر آیا؛
وہ اصطبل میں پیدا ہوا تھا،
بھوسے کی چرنی میں رکھا تھا؛
اگرچہ یہاں رد کیا گیا،
لیکن آسمان سے نہیں،
کیونکہ خُدا نے اُس کا نشان ہمیں دیا
ایک کبوتر کے پروں پر۔
برف کی مانند سفید کبوتر کے پروں پر،
خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار بھیجتا ہے،
اوہ، جو آسمان سے ایک نشان تھا،
ایک کبوتر کے پروں پر۔
اگرچہ میں نے بہت سے طریقوں سے
دُکھ اُٹھایا ہے،
میں شفا کیلئے رویا
دِن اور رات دونوں پہر؛
لیکن اعتماد کو نہیں بھولا تھا
جو آسمانی باپ کی طرف سے تھا،
اُس نے مجھے اپنا نشان دیا

ایک کبوتر کے پروں پر۔
برف کی مانند ایک سفید کبوتر کے پروں پر،
خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،
اوہ، جو آسمان سے ایک نشان تھا،
ایک کبوتر کے پروں پر۔
برف کی مانند سفید کبوتر کے پروں پر،
خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،
جو آسمان سے ایک نشان تھا،
ایک کبوتر کے پروں پر۔

(216) اے باپ، پیارے خُدا، میں اِن چیزوں کیلئے تیرا شکر گزار ہوں۔ تُو نے نوح کو نشان دیا، تُو نے دُنیا کو نشان دیا، اور تُو نے مجھے ایک نشان دیا۔ اور اگلے دِن، اُس اڑتے ہوئے عقاب کو دیکھا، اے خُدا، وہاں سے اب ایک پیغام سامنے آ رہا ہے، اور اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تُو کبوتر کو رہنمائی کرنے دے گا۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔ یہ میری اُس ایمان کی طرف رہنمائی کرے جو اِس سے پہلے میرے پاس کبھی نہیں تھا۔ میں جانتا ہوں، اے خُدا، میں جانتا ہوں کہ یہ ٹھیک ہونے جا رہا ہے؛ اسلیئے اے باپ، میں اِس کیلئے تیرا شکر گزار ہوں۔

(217) اور، اے خُداوند، آج رات، اپنا پیغام پھر سے، کلام کے کبوتر کے پروں پر بھیج۔ عزیز آسمانی باپ، یہ بخش دے۔ اور آج رات، ہر ایک جو اِس پلیٹ فارم سے ہو کر گزرے، اور باہر جو ملک بھر میں عبادات ہیں، ہونے دے کہ تیرا عظیم ایمان کا کبوتر اُن کے دِلوں میں اُتر جائے اور اُنکو ایمان دے، اے خُداوند، یہ اُنکی شفا کیلئے ہو۔ یاد رکھیں کہ خُدا کسی شخص کا طرفدار نہیں ہے۔ اگر وہ نوح کو پیغام بھیج سکتا ہے، یوحنا بپتسمہ دینے والے کو پیغام بھیج سکتا ہے، مجھے یہ پیغام بھیج سکتا ہے، تو یہ پیغام دوسروں کو بھی بھیج سکتا ہے۔

(218) اے خُداوند، میں دُعا کرتا ہوں کہ کبوتر ابھی ہر ایک کے دِل میں، اپنی چھوٹی سی، سنہری

چونچ، اور اُس دھیمی آواز کیساتھ اُڑان بھرے، کیونکہ اُس کے مار کھانے سے...... میرے گھاؤ اور مار کھانے سے تم نے شفا پائی۔" اے خُدا، بخش دے کہ ہمارے قصور مٹا دیئے جائیں، ہماری خطائیں ہمیں بخش دی جائیں، اور ہماری بیماریاں ٹھیک ہو جائیں۔ باپ، یہ تیرے ہاتھوں میں ہیں۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

اپنے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ بس ایک منٹ اور ٹھہریں۔

(219) کتنے لوگ یہاں یہ کہنا چاہیں گے، اگر آپ ایسا کر سکتے ہیں اور یہ کہنا چاہتے ہیں، "کہ بھائی برنہم، میں اپنی ساری زندگی غلط رہا ہوں۔ میں خُدا کی خدمت کرنا چاہتا ہوں، لیکن آج رات میں قبول کرنے کیلیئے تیار ہوں۔ خُدا سے دُعا مانگتا ہوں، کہ وہ کبوتر آج رات میرے دِل میں اڑ کر آئے۔ جیسے ہی وہ اندر آتا ہے تو میں اُس کے پروں کی پھڑ پھڑاہٹ کو محسوس کر سکتا ہوں"؟ اپنے ہاتھ اوپر اُٹھائیں، کیا آپ اُٹھائیں گے؟ یہاں نظر آنے والے سامعین میں، میرے خُدایا، بلکہ پوری عمارت میں اُٹھے ہوئے ہیں۔

(220) ملک بھر کے سامعین میں، وہاں بھائی ہنٹ اور بھائی کول مین، وہاں بھائی لیو اور وہ سب، جو ٹیوسان میں ہیں، چاہے برنہم ٹیبرنیکل، یا مشرقی ساحل پر ہیں، ہر جگہ اپنے ہاتھ اُٹھائیں: "میں چاہتا ہوں کہ کبوتر آج رات اُڑ کر میرے دِل میں آ جائے۔ خُدا کا مٹھاس بھرا پیار برف کی مانند ایک سفید کبوتر کے پروں پر میرے پاس آئے، جو کہ رُوحُ القُدس ہے۔ اے خُداوند، آج رات، یہ میرے دِل میں لے آئے، اور میرے دِل میں وہ ایمان انڈیل دے جس کی مجھے ضرورت ہے۔"

(221) یسُوع مسیح کے نام میں، مَیں یہ دُعا مانگتا ہوں، اے خُدا، ہمارے گناہ معاف کر۔ گھایل کبوتر پیغام کو واپس لایا ہے، اے خُدا، "یہ تمام ہو گیا ہے!" ہم یہ یقین کرتے ہیں۔ ہم دُعا مانگتے ہیں، کہ ہمیں ایمان عطا کرتا کہ اِس کا یقین کریں۔ یسُوع کے نام میں۔ آمین۔

برف کی مانند سفید کبوتر کے پروں پر،
خُدا اپنا خالص، اور مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،
جو آسمان سے ایک نشان تھا،

سفید کبوتر کے پروں پر۔

(222) وہ کبوتر کہاں سے آیا تھا؟ میں نہیں جانتا۔ اُسے وہاں اُس جنگل میں اِسطرح نہیں ہونا چاہیے تھا۔ نہیں، نہیں! نہیں، اُسے وہاں نہیں ہونا چاہیے تھا۔ اور وہ کیوں سفید تھا؟ آسمانی باپ جانتا ہے کہ وہ ایسے سفید تھا جیسے میری شرٹ ہے۔ وہاں وہ بیٹھا تھا۔

لیکن یہ برف کی مانند سفید کبوتر کے پروں پر تھا،
خُدا اپنا خالص، اور مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،
اوہ، جو آسمان سے ایک نشان تھا،
سفید کبوتر کے پروں پر۔
برف کی مانند سفید کبوتر کے پروں پر،
خُدا اپنا خالص، اور مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،
اوہ، جو آسمان سے ایک نشان تھا،
سفید کبوتر کے پروں پر۔

(223) اوہ، کیا آپ واقعی حقیقی فروتنی کو محسوس نہیں کرتے ہیں؟ آئیں ہم ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں، اور اِسے گائیں۔

برف کی مانند سفید کبوتر کے پروں پر،
خُدا اپنا خالص، اور مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،
جو آسمان سے ایک نشان تھا،
سفید کبوتر کے پروں پر۔

(224) آئیں ہم اُس کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھائیں، اور اِسے گائیں۔

برف کی مانند سفید کبوتر کے پروں پر،
خُدا اپنا خالص، اور مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،
جو آسمان سے ایک نشان تھا،

سفید کبوتر کے پروں پر۔
نوح کئی دِنوں تک
سیلاب پر تیر رہا تھا،
اُس نے کئی طریقوں سے،
زمین کو ڈھونڈا؛
اُسے کچھ پریشانیاں تھیں،
لیکن آسمان سے نہیں تھیں،
کیونکہ خُدا نے اُسے اپنا نشان دیا
ایک کبوتر کے پروں پر۔
برف کی مانند ایک سفید کبوتر کے پروں پر،
خُدا اپنا خالص، اور مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،
اوہ، جو آسمان سے ایک نشان تھا،
سفید کبوتر کے پروں پر۔
یسُوع، ہمارا نجات دہندہ
ایک دِن زمین پر آیا؛
وہ اصطبل میں پیدا ہوا تھا،
بھوسے کی چرنی میں رکھا تھا؛
اگرچہ یہاں رد کیا گیا،
لیکن آسمان سے نہیں،
کیونکہ خُدا نے اپنا نشان ہمیں دیا
ایک کبوتر کے پروں پر۔
برف کی مانند سفید کبوتر کے پروں پر،

خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،

جو آسمان سے ایک نشان تھا،

ایک کبوتر کے پروں پر۔

(225) کیوں، مجھ جیسے بوڑھے شخص نے، اپنی زندگی بھر دُکھ اُٹھایا، اُس نے اب مجھے کیوں ٹھیک کیا؟ مجھے یقین ہے کہ میں اِس راستے پر پھر سے چلوں گا، مجھے پیغام لانا ہے! اور آج رات، میں اپنے باپ سے کہتا ہوں، (جیسے کسی دِن جونیئر نے ایک-ایک خواب دیکھا جو اِس کبوتر کے پروں کے بارے میں تھا، جو اِن کھڑکیوں میں گھوم رہا تھا)، اے خُداوند، اب تیرا خادم عبادت میں یہ بیان کرنے کو ہے۔ آمین، میں تیار ہوں!

برف کی مانند ایک سفید کبوتر کے پروں پر،

خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،

جو آسمان سے ایک نشان تھا،

ایک کبوتر کے پروں پر۔

(226) آئیں ایمان رکھیں کہ وہ سامعین پر منڈلا رہا ہے۔

برف کی مانند ایک سفید کبوتر کے پروں پر...... (خُداوند ہم انتظار کر رہے ہیں۔)

خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،

جو آسمان سے ایک نشان تھا،

ایک کبوتر کے پروں پر۔

(227) آپ لوگ جنکے پاس دُعائیہ کارڈ ہیں، اِس راستے میں، یہاں سامنے آجائیں؛ کھڑے ہو جائیں، اِس طرف سے، یہاں اِس راستے میں سامنے آجائیں۔

برف کی مانند ایک سفید کبوتر کے پروں پر،

خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،

جو آسمان سے ایک نشان تھا،

ایک کبوتر کے پروں پر۔

(228) وہ لوگ جو دُعائیہ کارڈ کے ساتھ اِس قطار میں ہیں، اپنی بائیں جانب باہر آ جائیں۔

برف کی مانند سفید کبوتر کے پروں پر،

خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،

جو آسمان سے ایک نشان تھا،

ایک کبوتر کے پروں پر۔

(229) جو لوگ...... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

برف کی مانند ایک سفید کبوتر کے پروں پر،

خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،

جو آسمان سے ایک نشان تھا،

ایک کبوتر کے پروں پر۔

(230) وہ کبوتر کہاں سے اُس بیابان میں آیا تھا؟ میں یہ کہوں گا: خُدا نے دیکھا کہ ابرہام کو نشان کیلئے ایک مینڈھا درکار تھا، وہ یہواہ یری ہے، ''خُداوند خود اپنے لیے قربانی مہیا کر سکتا ہے۔'' اِس کے بارے سوچیں! اُسی خُدا نے، ویسے ہی تحریک کے وسیلہ، ویسے ہی لوگوں کے وسیلہ، کبوتر کو بھیجا۔ وہ اب بھی خُدا ہے، یہواہ یری کچھ بھی مہیا کر سکتا ہے جس کی اُسے ضرورت ہے۔

(231) کیا آپ نہیں کریں گے، جبکہ اب آپ اِس دُعائیہ قطار کے ذریعے آ رہے ہیں، خُدا سے مانگیں کہ آپ کیلئے کبوتر کے پروں پر مہیا کرے؟ کبوتر، رُوحُ القُدس کا روح، آپ کو آپ کے دِل میں ایمان بخشے تاکہ آپ یقین کریں کہ آپ شفا پانے جا رہے ہیں۔

(232) آپ دیکھیں، میں کوشش کر رہا ہوں کہ اُن سب کو لوں جو اپنے پاؤں پر کھڑے ہوئے ہیں۔ اب میں پوچھ رہا ہوں۔ بھائی براؤن اپنی جگہ پر ہیں۔ بھائی جیک...... کیا کہا؟ [کوئی بھائی برینہم سے بات کرتا ہے-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، اچھا ہے۔ یہ حصہ جو یہاں ہے، پہلے اِس طرف سے آنا ہے، یہ قطار جو کھڑی ہوئی ہے۔ اُس حصہ والے لوگ جو پیچھے ہیں ٹھیک اِن کے پیچھے کھڑے

ہو جائیں۔ یہ جو پیچھے قطار میں ہیں۔اور آپ جو ٹھیک یہاں پیچھے ہیں، گھومتے ہوئے دُعا کیلئے آئیں۔

(233) اب، مجھے یقین ہے کہ یہ تیز لائن بننے نہیں جا رہی ہے، ہم تھوڑا سا وقت لینے جا رہے ہیں تا کہ ہم ایک دوسرے کیلئے حقیقتاً دُعا کر سکیں، جتنی کہ ہم کر سکتے ہیں۔

(234) اب، میں اپنا پیغام تھوڑا سا مختصر کرتا ہوں (اور آپ نے اِسے پکڑ لیا ہے، سمجھے) تا کہ میں اِس دُعائیہ قطار کو لے سکوں۔ یہ اُن دِنوں کی عقیدت میں یادگار لائن ہے جب بھائی جیک مُور، بھائی ینگ براؤن، آپ کی بیویوں نے آپ کو آنے دیا تھا، اور آپ یہاں آئے تھے اور ہم کیلیفورنیا میں، اور سارے ایری زونا میں (ایک ساتھ، ریگستان سے ہوتے ہوئے گئے تھے)، اور بیماروں کیلئے دُعا کی تھی۔

(235) کیا آپ جانتے ہیں؟ آج ایسے لوگ بھی جی رہے ہیں جو تب مر رہے تھے، اور اب بھی زندہ ہیں جو اُس کوشش سے ہوا۔اس نے کیا کِیا تھا؟ ہر کلیسیا میں الٰہی شفا کو اُبھارا جو ملک بھر میں ہیں، یہاں تک کہ پریسبٹیرین اور وغیرہ وغیرہ میں بھی۔ وہ...... اِس نے اُنکا منہ بند کر دیا، کیونکہ خُدا نے کسی کو مسح کرنے کیلئے لیا تھا تا کہ جاتی جولیت کو مارے، تا کہ ظاہر ہو کہ یہ کیا جا سکتا ہے، تب باقی لوگوں نے ہمت پکڑ لی (یہ سچ ہے) اور یہ سلسلہ بڑھتا گیا۔ یہ پھر سے کیا جا سکتا ہے، کیونکہ وہ اب بھی اپنا پیار کبوتر کے پروں پر بھیجتا ہے۔

(236) مسیحیو، میں چاہتا ہوں کہ آپ سنیں۔ اگر میں یہاں کھڑا ہو جاؤں اور آپ سے مافوق الفطرت چیزوں کا ذکر کروں جنھیں میں نے پچھلے تین سالوں میں رونما ہوتے دیکھا ہے، تو آپ کو بتانے کیلئے، مجھے یہاں اگلے ہفتے کی رات تک رکنا پڑیگا۔ میں اِس کے متعلق اتنا زیادہ نہیں بتاتا؛ کیونکہ ایسا لگتا ہے کہ یہ تقریباً ناممکن بات ہے، لیکن میں آپ کو سچائی بتاتا ہوں۔ یہ بالکل سچ ہے۔ ہم عظیم قادرِ مطلق یہواہ کی قیادت میں رہ رہے ہیں، کیونکہ یہی خُدا پرانے عہد نامے میں نبیوں کیساتھ تھا، اور نئے عہد نامہ میں کلیسیا کیساتھ ہے، وہ آج یہاں اپنے نام کے واسطے غیر قوموں میں سے ایک دُلہن لے رہا ہے۔ اُس کا یقین کریں! کیا آپ، لوگ نہیں کرینگے؟ اگر آپ نے کبھی اِس کا

یقین کیا ہے، تو ٹھیک اب بھی اِس کا یقین کریں۔ یہی وہ ہے...... جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں۔ ہم نہیں جانتے ہیں کہ آج رات ابھی کیا رونما ہوگا۔ ہم نہیں جانتے ہیں کہ کیا رونما ہوگا۔ ہم صرف اُمید کے تحت انتظار کر رہے ہیں۔

(237) مہربانی سے، خُداوند یسُوع کے نام میں، اُس کا خادم ہونے کی حیثیت سے میں آپ سے پوچھ رہا ہوں۔ میں جانتا ہوں جب آپ جماعت کے ساتھ بات چیت کر رہے ہوتے ہیں، آپ سب کچھ مکس کر دیتے ہیں۔ لیکن اگر آپ مجھ پر بحیثیت خُدا کا خادم یقین کرتے ہیں، اگر کہیں ذرا سا بھی شک ہے (تو گناہ ہے- ہے'' کیونکہ شک، بے اعتقادی ہے'')، اگر یہ آپ کے دِل میں ذرا سا بھی ہے، تو باپ سے التجا کریں کہ اِسے ابھی نکال دے۔ سمجھے؟'' اے خُداوند......'' اور پھر جب آپ حقیقی ایمان کے ساتھ آتے ہیں......اب، اب میرے ہاتھ بے معنی ہونگے جب تک وہ پہلے آپ کو نہ پکڑے؛ پھر جب وہ آتا ہے، تو وہ اُس بتی کو بجھا دیگا، اور آپ شفا پا جائیں گے۔ یہ سچ ہے، آپ جان جائیں گے کہ آپ ٹھیک ہو جائیں گے۔ دیکھیں، آپ اِس کا یقین کریں۔

(238) اب دیکھیں، اب میں آپ میں سے ہر ایک کیلئے دُعا کرنے جا رہا ہوں۔ اور اب...... جب آپ یہ کرتے ہیں، تو آپ ایک دوسرے پر بھی اپنے ہاتھ رکھ لیں، اسلیئے ہم......اور آپ اُس شخص کیلئے دُعا کریں جس پر آپ نے اپنے ہاتھ رکھے ہیں، پھر میں آپ کو قطار میں سے لینے جا رہا ہوں۔ اپنے ہاتھ کسی پر رکھیں جو آپ کے ساتھ قطار میں ہے۔

(239) پیارے خُدا، میں- میں اِن باتوں کو بیان کرنے کا کوئی دوسرا طریقہ نہیں جانتا، اے خُداوند۔ میں بس اتنا بتانا جانتا ہوں کہ جو مجھے معلوم ہے وہ سچائی ہے، اور آج رات آپ میرے گواہ ہیں کہ میں سچائی بتا رہا ہوں۔ خُداوند، میرا اعتقاد، اور میری اپنی شفا مستقبل میں ہے؛ میں نہیں جانتا کب، میں نہیں جانتا کہ کیسے، میں اِسے نہیں سمجھتا ہوں؛ لیکن خُداوند، میں اِسکا یقین کرتا ہوں، کہ میں نے آسمان سے نشان پایا ہے۔ وہ ساتواں کبوتر یقیناً یہاں موجود ہے، ساتواں انچ جلد ہی اُس جانور کو ختم کر دیتا ہے۔ وہ ختم ہو گیا ہے!

(240) اے خُدا، میں تیرے لوگوں کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ اسلیئے اے خُدا، میں دُعا کرتا

ہوں، کہ آج رات تُو ہمیں ایسا مسح دے جبکہ ہم اپنے ہاتھ رکھے ہوئے ہیں، بخش دے کہ لوگ ٹھیک ہوجائیں؛ اسلیئے نہیں کہ یہ ہم ہیں، بلکہ اسلیئے کہ ہم تیرے احکام کی پیروی کرر ہے ہیں۔ تُو نے کہا، ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' اے خُداوند، ایمان رکھنے میں میری مدد کر، اور لوگوں کے دِلوں کو ایمان کی سرزمین میں بسیرا کرنے کیلیئے مدد کر۔ اور ہونے پائے، کہ مل کر، خُدا کے جلال کیلیئے، ہرایک بیمار اور پریشان شخص جو اِس عمارت میں (یا ملک بھر کی عمارتوں میں موجود ہیں) جو اِن احکامات کی پیروی کرر ہے ہیں، ٹھیک ہوجائیں۔ یسُوع مسیح کے نام سے، میں یہ مانگتا ہوں۔ آمین۔

(241) ایمان رکھیں؛ آپ سب لوگ جو ہمارے ساتھ دُعا میں ہیں۔ اب، یہ پرکھنے والی قطار نہیں ہے۔

(242) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] اُداسی، ڈر، میں جانتا ہوں یہ کیا ہے...... [بہن بھائی برنہم سے بات کرتی ہے۔] بچاری نادار سی عورت ہے، اُس نے بتایا ہے کہ اُس نے زندگی میں کبھی سکون نہیں دیکھا۔ وہی چیز جو میں......سونہیں سکتی، اعصابی تناؤ، اور پریشانی ہے۔

(243) اے خُداوند، پیارے خُدا، مجھے گواہ رکھ، کیونکہ میں نے سچ بتادیا ہے۔ میں اِس بچاری خاتون کیلیئے کیسا محسوس کرتا ہوں! اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ آج رات، تو اِس عورت کے پاس، آسمان سے ایمان کی دھارا بھیج یہ جانتے ہوئے کہ تُو اپنے کلام کا پابند ہے، اور تُو کلام کے ہر لفظ کو پورا کریگا۔ ہونے پائے کہ آسمان کا خُدا میری بہن سے اِس ڈر کو دُور کردے۔ اور میں تیرے ہاتھ رکھنے کے کلام کی پیروی کرتا ہوں اور اِس ڈر کو رد کرتا ہوں۔ یسُوع مسیح کے نام سے، یہ اِس عورت میں سے باہر آجائے۔ آمین۔

(244) اب، بہن جی دیکھیں، اب آپ میرا یقین کرتی ہیں، تو آپ ٹھیک یہاں، صلیب سے شروع کرسکتی ہیں۔ آج رات سے، اُس کا انکار کریں جو آپ کے پاس ہے۔ دیکھیں، یہ کہتی ہوئی آگے جائیں، ''اب یہ بیماری مجھے نہیں ہے،'' اور یہ آپ کو چھوڑ جائیگی۔

(245) بہن پالمر۔ [بہن پالمر بھائی برنہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔] جی ہاں۔ ہماری بہن،

بہن پالمر؛ اِسکا شوہر میرا عزیز دوست ہے، جو جورجیا یا الباما سے ایک خادم ہے، جورجیا- جورجیا سے ہے۔ اور وہ ٹیبر نیکل کی جانب آ رہی تھی...... جب میں ٹیبر نیکل میں کلام کر رہا تھا، تو ایک عبادت کو سننے کیلئے پندرہ سو میل کا سفر کیا، اور وہ گاڑی چلا کر آئے۔ ایک، لڑکے نے، یا بھائی پالمر نے اپنی کار کا کنٹرول کھو دیا تھا، جب وہ ایک کونے سے مڑ رہے تھے، اور اُن کیساتھ ایک حادثہ پیش آیا تھا۔ بہن پر اُس کا اثر ہوا تھا۔

آئیں دُعا مانگیں۔

(246) پیارے خُدا، اپنے اِس خادم کو آزاد کر، اُس کی بیوی، جو ایماندار، سچی، اور مسیح میں چھوٹی سی خادمہ ہے، اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، جیسے میں اپنے بھائی جیک مُور کے ساتھ مل کر، اپنے ہاتھ اِس بہن پر رکھتا ہوں، تو تُو اِسے شفا دے اور تندرستی بخش۔ یسُوع کے نام میں۔ آمین۔

خُدا آپ کو برکت دے!......؟......

(247) سیدھے پاؤں پر، آپ اُس کیلئے کھڑے ہوئے ہیں، اِس کا چھوٹا بیٹا اپاہج ہے، اُس کے پیٹ اور کمر میں چوٹ لگی ہوئی ہے۔

آئیں دُعا کرتے ہیں۔

(248) پیارے خُدا، ہونے دے کہ وہ برف کی مانند سفید کبوتر اب اِسکے دِل میں بیٹھ جائے، ''حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا، اور اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔'' میں اپنے بھائی کیلئے اور اِس کے چھوٹے بیٹے کیلئے ایسا ہونے کیلئے یہ درخواست کرتا ہوں، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(249) بہت تیز سر درد ہے، اور جب یہ کام کرتا ہے تو پاؤں کی موچ اِسے تکلیف دیتی ہے۔

(250) پیارے خُدا، جیسے کہ ہم خُدا کے خدام ہوتے ہوئے اپنے ہاتھ اِس پر رکھتے ہیں، تو اپنی شفائیہ برکت اِس نوجوان کو بخش دے۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(251) اِس عورت کو، زنانہ تکلیف ہے، اور یہ رُوح القُدس کا بپتسمہ بھی پانا چاہتی ہے۔

(252) پیارے خُدا، جیسا کہ میں اِس عورت کیلئے ایمان کی دُعا آپ کے حضور پیش کرتا ہوں،

کہ ہونے دے کہ زنانہ تکلیف ختم ہو جائے، ہونے دے کہ رُوحُ القُدس کا بپتسمہ کبوتر کے پروں پر آئے، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

بہن جی، خُدا آپ کو برکت دے۔

(253) اس کی آنکھ بڑی ہوئی ہے، اور یہ اپنے پیارے ساتھی کیلئے کھڑا ہے۔

(254) پیارے خُدا، آپ لوگوں کے دِلوں کو جانتے ہیں۔ یسُوع کے نام میں، اے باپ میں تجھ سے دُعا مانگتا ہوں، کہ تُو اِس التجا کو پورا کر جو اِس بھائی نے مانگا ہے؛ اور ہم تیرے کلام کی تابعداری کرتے ہوئے اِس پر ہاتھ رکھتے ہیں، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

بھائی جی، خُدا آپ کو برکت دے۔

(255) اِس عورت کی بائیں جانب گوشت بڑھا ہوا ہے، اور اِس کی آواز بھی خراب ہے۔

(256) پیارے یسُوع، میں دُعا مانگتا ہوں کہ تُو اِس بہن کو شفا دے؛ ہاتھوں کو اِس پر یسُوع مسیح کے نام سے رکھتا ہوں، کہ یہ بہن تندرست ہو جائے۔ آمین۔

میری بہن، خُدا آپ کو برکت دے۔

(257) بیشک، بہن جی، میں آپ کی پریشانی کو دیکھتا ہوں، اعضا سوجھن میں مبتلا ہیں۔ [بہن بھائی برینہم سے بات کرتی ہے- ایڈیٹر۔] گردے، مثانے کی تکلیف ہے، اور ایک ٹخنہ جگہ سے ہٹا ہوا ہے۔

(258) اے خُدا، باپ، میں دُعا کرتا ہوں، اِس بیش قیمت بہن کو شفا دے، اے خُداوند، جبکہ میں یسُوع مسیح کے نام میں اِس پر ہاتھ رکھتا ہوں۔ آمین۔

(259) بہن جی، خُدا آپ کو برکت دے؛ یہی طریقہ ہے، یہ ہو جائیگا۔

(260) آپ، اِس مائیکروفون کو سُن رہے ہیں، کیا آپ نہیں سُن رہے ہیں؟ یہاں جو بھی ہے...... انجینئر صاحب، کاش کہ آپ اِسکی آواز ذرا بلند کر دیں، تا کہ سامعین اِن لوگوں کی گواہی سن سکیں...... یا یہ جو کچھ بھی کہتے ہیں جب یہ آتے ہیں۔ جب آپ یہ سنتے ہیں تو اِن لوگوں کیلئے دُعا میں رہیں؛ جب میں دُعا کرنا شروع کرتا ہوں، تو آپ بھی میرے ساتھ دُعا کریں۔

(261) پیارے خُدا، میں اپنی اِس بہن کیلیئے دُعا کرتا ہوں، اے عزیز خُدا، تُو اِسے شفا دے۔ ہم یہ اسلیئے کرتے ہیں کیونکہ یہ تیرا فرمان ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

بہن جی، آپ جیتی رہیں۔

(262) پیارے خُدا، تو اِس گواہی کو سُن، تُو نے سُنا دشمن نے اِس عورت کیساتھ کیا کِیا ہے۔ ہم یسُوع کے نام کو لیتے ہیں اور اس دشمن کو شکست دیتے ہیں؛ وہ پہلے ہی کچلا گیا ہے، مار کھایا ہوا کبوتر خُدا کے گھر میں اِس پیغام کے ساتھ موجود ہے، ''تمام ہوا!'' ہونے پائے کہ یہ عورت اِس کا یقین کرے، اے باپ، یہ بخش دے، یسُوع کے نام میں۔

(263) پیارے خُدا، میں دُعا مانگتا ہوں کہ تُو ہماری اِس بہن کو شفا دے۔ ہونے دے کہ خُدا کا کبوتر اِس عورت کیلیئے آج رات گواہی دے کہ اُس نے اِس عورت کیلیئے یہ کام کر دیا ہے، تا کہ یہ شفا پا سکے۔ یسُوع کے نام میں۔ آمین۔

(264) پیارے خُدا، میں اپنے ہاتھ اپنے بھائی پر رکھتا ہوں جو یہاں کھڑا ہوا ہے۔ یہاں تک پہنچنے کیلیئے اِس کے پاس کافی ایمان تھا، اے خُداوند، اب ہونے دے کہ یہ اپنی شفا کو حاصل کرے اور تندرست ہو کر اپنی نشست پر جائے۔ یسُوع کے نام میں۔

(265) پیارے خُدا، میں اپنے بھائی کیلیئے دُعا گو ہوں، اور اسکے اوپر ہاتھ رکھتا ہوں۔ پیارے خُدا، مدد فرما، خُدا کا ایمان اِس وقت گہرائی میں چلا جائے؛ اور ابرہام کی مانند ہو، جس نے اُن چیزوں کو بلایا، جو گویا موجود نہ تھیں، کیونکہ خُدا نے وعدہ کیا ہے۔ یسُوع کے نام میں۔ آمین۔

خُدا آپ کو برکت دے۔

(266) پیارے خُدا، تُو ہی وہ ہے جو حقیقی فیصلہ کر سکتا ہے۔ پیارے خُدا، میں دُعا مانگتا ہوں، جبکہ اِس جوان عورت نے اِس کیلیئے التجا کی ہے، ہونے دے کہ یہ عورت اِس کو حاصل کرے۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(267) پیارے خُدا، میں اپنی بہن پر اُس بات کی تابعداری کرتے ہوئے ہاتھ رکھتا ہوں جو تُو نے کرنے کو کہا تھا۔ اے خُداوند، یہ ہمیں بہت برس پیچھے لے جاتا ہے، جب سے ہم اِس دُعائیہ قطار کو

اِس طرح چلا رہے ہیں؛ لیکن ہم جانتے ہیں تب کیا رونما ہوا، ہم جانتے ہیں کہ تُو آج رات بھی وہی خُدا ہے کاش کہ لوگ آج بھی اُسی ایمان کو لے سکیں۔ میں یسُوع کے نام میں اپنی بہن کی شفا کیلئے دُعا مانگتا ہوں۔ آمین۔

(268) پیارے خُدا، میں اپنے ہاتھ اپنے بھائی پر رکھتا ہوں اور اِس کی شفا کو مانگتا ہوں، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(269) اے باپ، آج رات میں اپنی اِس بہن کو تیرے سامنے لاتا ہوں، اور اِس گواہی کیلئے میں اپنے ہاتھ اِس پر رکھتا ہوں کہ میں تیری قوت کیلئے بحثیت گواہ کھڑا ہوں، تیری رویاؤں کیلئے بحثیت گواہ کھڑا ہوں، تیرے کلام کیلئے، اور میں گواہ ہوں کہ تُو خُدا ہے۔ اور میں اپنے خُدا کے کلام کی فرمانبرداری میں اِس عورت پر ہاتھ رکھتا ہوں، اور اِس کیلئے شفا مانگتا ہوں۔ آمین۔

(270) پیارے خُدا، میں ہاتھوں کو اپنے بھائی پر اُسی طرح رکھتا ہوں، اور بحثیت تیری قوت کا گواہ ہوتے ہوئے میں اِس کیلئے شفا مانگتا ہوں یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(271) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے - ایڈیٹر۔] ''کیا؟''

(272) اِس عورت نے کہا، ''وہ شافی ہے۔'' کہا کہ، ''ایک شخص جو اوپر سے ہے، ارکنساس میں، اُس صبح شفا پائی تھی، ایک اندھا موچی۔'' آپ اِس کہانی سے واقف ہیں۔ یہ ریڈیو پر نشر ہوئی تھی۔

(273) اور میں نے کہا...... میں نے سوچا...... میں نے ایک ریاکاروالا کام کیا۔ میں نے کہا، ''آپ یقین نہیں کرتے ہیں کہ یہ سچائی ہے؟''

(274) اُس عورت نے کہا، ''جی ہاں، جناب، میں یقین کرتی ہوں۔''

(275) اور میں نے کہا، ''کیا آپ اُس دن پر یقین کرتی ہیں جب خُدا اِسطرح کا کام کریگا، جب......''

(276) اُس نے کہا، ''جناب، میں نے مذہبی پروگرام سنا ہے۔'' اُس نے کہا، ''میں ایک مسیحی ہوں۔'' اُس نے کہا، ''میں نے پروگرام سنے ہیں، میں نے سنا کہ وہ شخص اُس صبح ٹھیک ہوا تھا، وہ اندھا موچی تھا۔ اُنھوں نے اُسے کلیسیا سے باہر نکال دیا تھا، وہ ایک سے دوسری کلیسیا میں، بہت شور

مچا رہا تھا۔ اپنی ٹوپی کو چھڑی پر کھ کر، اُسے چاروں طرف گھما رہا تھا، اور کلیسیاؤں میں اوپر نیچے بھاگ رہا تھا، شہر میں ہر کسی کے آگے، شور کر رہا تھا، 'میں شفا پا گیا! میں شفا پا گیا ہوں!' ایک اندھا موچی۔''

(277) میں نے کہا، ''کیا آپ اِس کا یقین کرتی ہیں؟''

(278) اور وہ کچھ دیر وہاں کھڑی ہوئی، ایک قسم کی بارش برس رہی تھی، اُس نے کہا، ''جناب، اگر آپ مجھے وہاں لے چلیں جہاں وہ ہے، تو پھر میں اپنے باپ کو تلاش کرلوں گی۔'' تب میں نے اِس طرح سے محسوس کیا۔

(279) میں نے کہا، ''ہوسکتا ہے کہ میں وہی ہوں جسے آپ تلاش کر رہی ہیں۔''

(280) اُس نے کہا...... اُس نے مجھے کوٹ کے کنارے سے پکڑ لیا، اُس نے کہا، ''کیا تم شافی ہو؟''

(281) میں نے کہا، ''نہیں، بہن جی، بلکہ میں بھائی برنہم ہوں۔''

(282) اُس نے کہا، ''مجھ پر رحم کریں!''

میں نے اُس بوڑھی اندھی فینی کروسبی کے بارے سوچا، ''جبکہ تُو دوسروں کو بلاتا ہے، تو تُو مجھے چھوڑ نہ جانا۔'' دیکھیں، اُس نے شفا دی تھی، وہ اِس کو بھی شفا دے سکتا تھا۔

(283) میں نے اپنے ہاتھ اُس کی آنکھوں پر رکھے، میں نے کہا، ''پیارے یسُوع، ایک دن ایک پرانی خراب سی صلیب سڑک پر رگڑتے ہوئے آرہی تھی، کندھوں پر سے نیچے کی جانب خون بہہ رہا تھا، وہ کمزور سا بدن جس نے اُسے اُٹھا رکھا تھا بوجھ سے دب گیا تھا۔ اور ایک سیاہ فام شمعون، کرینی نام شخص تھا، وہ آیا اور صلیب کو اُٹھایا، اور اُسے اُٹھائے رکھنے میں اُسکی مدد کی۔ اے باپ، مجھے یقین ہے کہ آپ کو یہ یاد ہے۔ اور اُس کا ایک بچہ یہاں تاریکی میں لڑکھڑا رہا ہے، مجھے یقین ہے کہ تُو سمجھ گیا ہے۔''

(284) اُس نے کہا، ''خُدا کی تعریف ہو! میں دیکھ سکتی ہوں!'' اوہ ہو۔

(285) میں نے کہا، ''کیا آپ دیکھ سکتی ہیں؟''

(286) اُس نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔''

(287) میں نے کہا، ''اُن بتیوں کو گنو۔'' اُس نے اُنھیں گنا۔ میں نے کہا، ''میں نے کس رنگ کا سوٹ پہن رکھا ہے؟''

(288) اُس نے کہا، ''آپ نے گہرے رنگ کا سوٹ پہن رکھا ہے، اور پیلے رنگ کی ٹائی لگا رکھی ہے۔'' ایسا ہی تھا، وہ دیکھ سکتی تھی۔

(289) اوہ، خُدا انسانیت کی قدر کرتا ہے۔ جی ہاں۔

یہ وہ خود کرتا ہے، اور یہ ہوتا ہے، الٰہی محبت میں زبردست فتح ہے۔

(290) پیارے خُدا، رحم کر اور میری بہن کو شفا دے، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(291) پیارے خُدا، جیسا کہ میں اِس کمزور، اور جھری دار ہاتھ کو لیتا ہوں، صرف تُو ہی جانتا ہے کہ کیا رونما ہوا ہے۔ پیارے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ وہ ہاتھ آج رات میرے پاس ہے جو گلے لگائیگا جو شمعون کے کمزور ہاتھوں میں تھا، ''خُداوند، اپنے خادم کو سلامتی سے رخصت ہونے دے، کیونکہ اب میں نے تیری نجات کو دیکھ لیا ہے۔'' اے خُداوند، ہونے دے کہ یہ اِس عورت پر آئے، یعنی تیری نجات، اور اِسے یسُوع کے نام میں ٹھیک کر دے۔ آمین۔

(292) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] مقدمے میں، کیوں، مسٹر بے اعتقاد نے یسُوع مسیح پر فردِ جرم عائد کی۔ آپ کو مقدمہ یاد ہے؟ کیسے وہ......اُن کے پاس- وکیل وغیرہ سب کچھ تھا، اور کون کس کیلئے کھڑا تھا۔ اور ہمارے پاس مقدمہ چلانے کیلئے وکیل تھا، شیطان، جو مقدمہ چلانے جارہا تھا؛ اب کیسے، مقدمہ سامنے لایا گیا۔

(293) اور اُس نے کہا، ایک، مسٹر شکی تھا، وہ آیا، اور اُس نے کہا، ''میں نے ایک خادم کو کہتے سنا ہے، 'بیماروں کو تیل سے مسح کرو، بائبل یہ کہتی ہے۔' مجھے تیل سے مسح کیا گیا تھا، لیکن شفا نہیں پائی۔ دوسرے نے کہا، 'بیماروں پر ہاتھ رکھو گے، تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔''' وہ مقدمہ چلانے کی کوشش کر رہا تھا۔

(294) لیکن جب گواہ سامنے آیا، یہاں یہ تھا، ''خُدا نے اُنھیں بتایا، کہا، 'تم رہ گئے تھے......'''

اُس نے کہا، ''یہ کوئی چھ مہینے ہو گئے ہیں جب اُس نے مجھ پر ہاتھ رکھے تھے، اور تیرا کلام کہتا ہے

'بیماروں پر ہاتھ رکھو تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔' اور مجھ پر تیرے مسح شدہ خادموں کے وسیلہ ہاتھ رکھے گئے تھے، اور میں ابھی تک ٹھیک نہیں ہوا ہوں۔ اسلیئے، آپ ایک جھوٹے دعویدار ہیں، کیونکہ آپ کے کلام کا وہ مطلب نہیں ہے جو یہ کہتا ہے۔''

(295) اسلیئے جب گواہی آتی ہے، تو یہ سچی ہوتی ہے، کہ'' اُس کا کلام سچا ہے۔ اُس نے کبھی ایسا نہیں کہا کہ کب وہ اِسے کریگا، اُس نے کہا، 'ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے؛ اگر وہ اپنے ہاتھ بیماروں پر رکھیں گے، تو وہ اچھے ہو جائینگے۔' سمجھے؟ دیکھیں، یہی ہے جو اُس نے کہا، 'کہ وہ اچھے ہو جائیں گے۔' اسلیئے چاہے یہ ایک غیر معمولی معجزہ ہو جو ایک دم سے اِس طرح ہو جاتا ہے یا چاہے یہ خُدا کی تابعداری ہو، یہ انسان میں اُس کی طرف سے ہے۔ سمجھے؟ لیکن اگر انسان اُسکا یقین کرتا ہے، تو مجھے پرواہ نہیں کہ یہ کتنا وقت لیتا ہے۔ اُس نے ابرہام سے کہا، 'تُو سارہ کے ذریعہ ایک بچہ حاصل کرنے جا رہا ہے۔' لیکن بچہ پچیس سال تک نہ آیا۔ اُس نے نوح کو بتایا کہ 'بارش ہونی والی ہے۔' نوح کے زمانہ میں طوفان آیا......اور-اور کشتی طوفان کیلیئے بنائی گئی تھی، جو طوفان کے آنے سے بہت، بہت سال پہلے بنائی گئی تھی، لیکن وہ جان گیا تھا کہ بارش آنے والی ہے۔ بائبل بیان کرتی ہے، 'ایمان سے مانگی گئی دُعا بیمار کو بچالے گی، اور خُدا اُنھیں اُٹھا کھڑا کریگا۔' کب؟ اُس نے یہ نہیں کہا۔ خُدا عادل ہے، وہ سچا ہے، صرف پڑھیں کہ اُس کا کلام کیا کہتا ہے۔''

(296) یہی ہے جو آج رات میں نے کیا ہے، بیماروں پر ہاتھ رکھے ہیں۔ اب، مجھے یقین ہے کہ اِن میں سے ہر ایک ٹھیک ہونے جا رہا ہے۔ مجھے یقین ہے، کہ اِن میں سے ہر ایک۔ کیا آپ بھی یہی یقین کرتے ہیں؟ اب اِن دُکھی لوگوں کیلیئے ایمان رکھیں۔

(297) وہاں ایک عورت موجود ہے، ایسا لگتا ہے کہ مجھے جاننا چاہیے، میں نے دُعائیہ قطار میں، گزری رات اُس کیلیئے دُعا کی تھی۔ اُس کا کیا نام ہے؟ چیمبرز...... چمبلیس۔ اگر یہ عورت نارمل طور پر -پر زندگی گزارے، اور پریشان نہ ہو، تو وہ یقیناً ایک خوبصورت عورت ہوگی۔ اور وہ وہاں بیٹھی، ہاتھ ہلا رہی ہے۔ پیاری، نفیس روح لڑکی میں ہے۔ اور یہ وہاں بیٹھی اِس طرح جھٹکے لے رہی تھی۔ اوہ، کیسے اِس بات نے میرے دِل کو توڑا۔ کیسے میں نے خواہش کی......بس کیسے میں نے کیا!

(298) یہاں ایک چھوٹا بچہ ہے، یہاں بیٹھی ہوئی عورت نے اِسے پکڑ رکھا ہے۔ اِس کی چھوٹی سی زبان باہر نکل رہی ہے، اِس کا چھوٹا سا بدن متاثر ہے۔ کیا ہوتا اگر وہ میرا چھوٹا جوزف ہوتا؟ کیا ہوتا اگر وہ میرا چھوٹا پوتا پال ہوتا؟ کیا ہوتا اگر وہ سارہ ہوتی جو پیچھے بیٹھی ہوئی ہے، یا ربیقہ ہوتی؟ کیا ہوتا اگر مسز سیمپسن میری بیوی میڈا ہوتی؟ یہ جوان آدمی جو یہاں بیٹھا ہے اگر بلی پال ہوتا؟ یہ عمر رسیدہ عورت جو یہاں بیٹھی ہے اگر میری ماں ہوتی؟ یاد رکھیں، یہ کسی کا بچہ ہے، کسی کی بہن ہے، کسی کی بیٹی ہے، اور کسی کا بیٹا ہے۔ سمجھے؟ میں اِن کا بھائی ہوں۔ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے۔ وہ سب جو میں کر سکتا ہوں...... جو ایمان میرے پاس ہے اِن کے بدلے میں پیش کرتا ہوں۔ بس میں اتنا ہی جانتا ہوں۔

(299) اب، خُداوند مجھے رویا دِکھا سکتا ہے، وہ مجھے بتا سکتا ہے کہ اِن میں سے ہر ایک کیسا تھ کیا معاملہ ہے۔ میں یہ آپ کے سامنے ثابت کر سکتا ہوں، دیکھیں، آپ یہ جانتے ہیں۔ لیکن یہ ان لوگوں کو ٹھیک نہیں کرتا ہے۔ یہ اِنکو اچھا نہیں کرتا ہے۔ نہیں، دیکھیں، یہ کچھ ایسا ہونا ہے جو اِن میں آنا ہے۔ اور مجھے اُمید ہے......

(300) میں آپ میں سے سب کو لے جا کر خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دے سکتا ہوں، لیکن یہ آپ کو گناہوں سے نہیں چھڑائے گا۔ نہیں، نہیں! نہیں، میں تخلیق نو کیلئے فقط یسُوع مسیح کے نام میں پانی کا بپتسمے لینے پر یقین نہیں رکھتا؛ میں یقین کرتا ہوں تخلیق نو خون ہے، دیکھیں، نہ- نہ کہ پانی۔ مگر، دیکھیں، میں پھر بھی بپتسمہ دے سکتا ہوں اور بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن آپ بس سوکھے گنہگار پانی میں جاتے ہیں، اور بھیگے واپس آجاتے ہیں؛ دیکھیں، جب تک آپ پوری طرح سے توبہ نہ کر لیں۔ توبہ کریں، اور پھر یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں۔ سمجھے؟ اور اسی وجہ سے میں وحدانیت تحریک والوں سے اختلاف رکھتا ہوں۔ تخلیق نو کیلئے بپتسمہ نہیں ہے، نہیں؛ میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ خون ہے جو پاک کرتا ہے، نہ کہ پانی ہے۔ سمجھے؟ توبہ کریں، اور پھر یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں۔

(301) اب میں نیچے دُعا کرنے جا رہا ہوں۔ اور یہ لوگ جیسے آپ کیلئے ہیں ویسے ہی میرے لیے ہیں، شاید اِس رفاقت کی قطار میں اور بھی بڑھ کر ہیں۔

(302) اب آئیں ہم سب ایکساتھ مِل جائیں، آپ لوگوں کے ہاتھ ایمان میں، اور میرے ہاتھ بھی ایمان میں، خُداوند یسُوع کے ہاتھوں کو نیچے لا رہے ہیں تاکہ اِن بچارے اپاہج لوگوں پر رکھیں۔ کیا آپ میرے ساتھ دُعا کریں گے؟

(303) ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔] اُن رومالوں پر بھی جو بیماروں اور پریشان حال لوگوں کیلئے ہیں، عبادت کے بعد آپ اِنھیں لے سکتے ہیں۔ اب اِن لوگوں کیلئے دُعا کرنے میں میری مدد کریں، کیا آپ کریں گے؟

(304) خُداوند، خُدا، ہم تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں، جو کچھ آج رات تُو نے ہمارے لیے کیا ہے۔ ہم قطار میں آنے والے ہر شخص کی شفا کیلئے پیشگی تیرا شکر کرتے ہیں۔ عزیز خُدا، میں اِن رومالوں پر دُعا کرتا ہوں، ہوسکتا ہے کہ کچھ ایسے لوگ ہوں جو عبادت میں نہیں آسکتے ہیں، اور اُن کے پیارے اِن رومالوں کو لے آئے ہیں۔ بائبل میں ہمیں سیکھایا گیا ہے کہ وہ پولُس کی بدن سے، کپڑے یا رومال چھوا کر لے جاتے تھے، اب، وہ لوگ گزرے زمانے میں تیری حضوری میں رہتے تھے، اُنھوں نے تجھے راہ میں دیکھا تھا، اُنھوں نے تجھے اپنی عبادت میں دیکھا تھا، اور اُنھوں نے تیری اُسی روح کو پولُس پر دیکھا تھا۔ اور وہ جانتے تھے کہ یہ وہ آدمی نہیں تھا، یہ تیری روح تھی جو اُس کی زندگی پر غلبہ رکھے ہوئے تھی، کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ پولُس نے وہی کام کیے جو تُو نے کیے تھے۔

(305) اور اب، خُداوند، اِس زمانہ کے لوگ اُسی خُدا کو اُس کی زندہ کلیسیا میں اُسکے لوگوں کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ اور وہ یہ رومال لائے ہیں، تاکہ وہ اِنھیں یہاں سے لیکر اپنے پیاروں کے پاس لے جائیں۔ اے خُدا، یہ بخش دے، کہ اِن میں سے ہر ایک تیرے اپنے طریقے سے ٹھیک ہو جائے۔ ہم کسی خاص چیز کی یا کسی بھی خاص طریقے کی یا کسی بھی خاص نوعیت کی درخواست نہیں کرتے ہیں؛ ہم بس یہ مانگتے ہیں، ''کہ اے باپ، تُو اپنے ہی طریقے سے اِنھیں شفا دے۔'' خُدا کے جلال کیلئے، میں اِس ایمان کی دُعا کو پیش کرتا ہوں۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(306) میری آپ کے ایمان کے گرد رفاقت میں بڑا شاندار وقت رہا، اور آپ کی موجودگی یسُوع مسیح میں رہی۔ یہ وہ عبادت ہوگی جو بہت طویل عرصے تک یاد رکھی جائے گی کہ کیا رونما ہوا

تھا: محبت، تعاون، اور رفاقت ہے۔

(307) اور اب، جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں، آسمان کا خُدا آپ کی رہنمائی کرے۔ وہ جس نے ستاروں کو رات میں چمکنے کیلئے بنایا ہے تاکہ راہ روشن کریں جب روشنی مدھم ہو جاتی ہے، وہ آپ کی راہ کو بیت الحم کے ستارے سے روشن کرے تاکہ آپکی زندگی مکمل طور پر کلام کی رہنمائی میں چلے، یہی میری دُعا ہے۔

جب تک ہم نہ ملیں، جب تک ہم نہ ملیں،
جب تک ہم نہ ملیں یسُوع کے قدموں میں؛
جب تک ہم نہ ملیں، جب تک ہم نہ ملیں،
خُدا آپ کے ساتھ رہے جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں۔

(308) اب آئیں ہم کھڑے ہو جائیں۔ میرا ایمان تجھے دیکھتا ہے!......؟...... میں...... خیر، میں اِسے تبدیل کروں گا، مجھے یقین ہے کہ یہ ٹھیک ہے۔ (مجھے معاف کرنا۔)

میرا ایمان تجھے دیکھتا ہے،
تُو کلوری کا برّہ ہے،
الٰہی نجات دہندہ ہے!
اب جب میں دُعا کرتا ہوں تو میری سن،
میرے سارے گناہ دُور کر دے،
اوہ میں اِس دِن سے مکمل طور پر تیرا ہو جاؤں!

(309) اب آئیں ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں جبکہ وہ گاتے ہیں۔

جبکہ زندگی کی اندھیری بھول بھلیوں میں مَیں چلتا ہوں،
اور میری چاروں طرف دُکھ پھیلے ہوئے ہیں،
تُو میری رہنمائی کر؛
سیاہ پن دِن میں بدل جائے،

دردِ غم کے آنسو پونچھ دے،
اور مجھے اپنی طرف سے کبھی گمراہ نہ ہونے دے۔

(310) اب اچھا محسوس ہوتا ہے، کیا آپ کو نہیں؟
برف کی مانند ایک سفید کبوتر کے پروں پر،
خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،
جو آسمان سے ایک نشان تھا،
ایک کبوتر کے پروں پر۔
برف کی مانند ایک سفید کبوتر کے پروں پر،
خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،
جو آسمان سے ایک نشان تھا،
ایک کبوتر کے پروں پر۔

(311) یہ اِس مہم کیلئے ہمارا اختتامی پیغام ہے۔
برف کی مانند ایک سفید کبوتر کے پروں پر،
خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،
جو آسمان سے ایک نشان تھا،
ایک کبوتر کے پروں پر۔

(312) اپنے سر جھکائیں۔ جیسے پہیے گھر لوٹتے ہوئے گیت گنگناتے ہیں، میں یقین کرتا ہوں ایسا ہی ہوگا...... آپ پہیوں کی گنگناہٹ، انجن کی گھڑ گھڑاہٹ سنیں گے۔
برف کی مانند ایک سفید کبوتر کے پروں پر،
خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،
جو آسمان سے ایک نشان تھا،
ایک کبوتر کے پروں پر۔

[بھائی برینہم کورس گنگنانا شروع کرتے ہیں-ایڈیٹر-]

......کبوتر،

خُدا اپنا خالص، مٹھاس بھرا پیار نیچے بھیجتا ہے،

جو آسمان سے ایک نشان تھا،

ایک کبوتر کے پروں پر۔

(313) آپکے جھکے ہوئے سروں کیساتھ، میں آپ کو...... بھائی نولن کے سپرد کرتا ہوں۔